روزنامہ
الفضل ربوہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 13 جنوری 2005ء 2 ذوالحج 1425 ہجری 13 صلح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 11

اکرام ضیف اور وسعت حوصلہ

مولانا جلال الدین رومی فرماتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ کے ہاں ایک پیٹو غیر مسلم مہمان بنا جو 18 آدمیوں کا کھانا کھا گیا۔ رات کو بدہضمی کی وجہ سے اس نے بستر پر پاخانہ کر دیا صبح رسول اللہؐ نے اسے شرمندگی سے بچایا اور وہ چپ کر کے چلا گیا۔ مگر ایک مورتی بھول گیا۔ واپس لینے آیا تو دیکھا کہ رسول اللہؐ گندے کپڑے خود دھو رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر اس پر رقت طاری ہوگئی اور اس نے اسلام قبول کر لیا۔

(مثنوی مولوی معنوی دفتر پنجم۔ مترجم قاضی سجاد حسین صفحہ 20)

7

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سپین

قرطبہ شہر کا وزٹ، جلسہ سپین کے انتظامات کا جائزہ و ہدایات اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

4 جنوری 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت بشارت میں پڑھائی۔

صبح دس بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور قرطبہ شہر میں مسجد قرطبہ دیکھنے کے لئے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور انور نے دعا کروائی۔ پیدروآباد سے قرطبہ شہر کا فاصلہ 33 کلومیٹر ہے۔ یہ شہر مسلمانوں کا مایہ ناز شہر تھا اور بلحاظ اپنی شاندار عمارتوں، پر تکلف اور شائستہ طرز معاشرت اور عام علوم و فضائل کی وجہ سے تمام یورپ میں عدیم المثال تھا۔ قرطبہ ایک قلعہ بند اور عالی شان سنگین دیواروں سے محفوظ شہر تھا اور اس کے کوچہ و بازار نہایت خوش نما اور نفیس تھے۔

شمس العلماء جو جمیع علوم میں ماہر تھے۔ نامور بہادر جنہوں نے سرزمین کفار میں نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ تجربہ کار اور جنگ آزما سردار غرضیکہ ہر فن کے ماہر موجود تھے۔ دنیا کے دور دراز حصوں سے طالبعلم، شاعر، ادب و سائنس اور قانون کی تعلیم کے حصول کے لئے بکثرت آتے تھے۔

اب شہر کی موجودہ حالت ہرگز اس قابل نہیں ہے جس سے اس خوبصورتی اور شان کا اندازہ ہو سکے جو مسلمانوں کے زیر حکومت اس کو حاصل تھی۔ چنانچہ موجودہ تنگ کوچہ و بازار جن کے دونوں طرف قلعی چونا کے پختہ مکانات نظر آتے ہیں اس کی گزشتہ وسعت اور خوبصورتی کا مٹا ہوا نمونہ پیش کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پونے گیارہ بجے قرطبہ شہر سے گزرتے ہوئے ''مسجد قرطبہ'' پہنچے۔ قرطبہ شہر کے میئر نے پولیس سیکیورٹی کا انتظام کیا ہوا تھا۔ پولیس نے مسجد کے قریب راستہ کلیئر کیا اور قافلہ کی کاروں کی حفاظت کرتے رہے۔ حضور انور جب مسجد قرطبہ کے بڑے بیرونی دروازوں سے داخل ہو کر مسجد کے اندرونی دروازوں پر پہنچے تو اندلس کے بشپ کے خصوصی نمائندہ چرچ کے پادری Manuel Nieto Oumplido نے حضور انور کا استقبال کیا۔ یہ پادری History کا بھی ماہر تھا۔ یہ نمائندہ پادری حضور انور کو مہمانان خاص کے ہال میں لے گیا۔ اس خصوصی ہال کا نام (Sala Capitular) ہے اور وہاں حضور انور کی خدمت میں اپنا استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔

اس نے حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ وہ جماعت احمدیہ کو 1970ء سے جانتا ہے۔ میرے آپ لوگوں کے ساتھ پرانے تعلقات ہیں۔ آپ کی (بیت الذکر) کا افتتاح ایک بہت اہم فنکشن تھا۔ سات سو سال کے دور کے بعد یہ ایک بہت اہم Event تھا۔ اس نے مزید کہا کہ وہ جماعت کے عقائد سے کافی متاثر ہے اور کہا کہ اگر جماعت کی امن کی تعلیم کو پوری دنیا مان لے تو پوری دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔

اس پادری کا استقبالیہ ایڈریس سپینش زبان میں تھا۔ مکرم ڈاکٹر عطاء الٰہی منصور صاحب نے ساتھ ساتھ اس کا ترجمہ انگریزی زبان میں کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کے جواب میں فرمایا کہ بشپ صاحب کے نمائندہ نے جو باتیں کی ہیں وہ وسیع حوصلے والی باتیں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر مذہب نے یہی تعلیم دی ہے کہ ہر دوسرے مذہب کے جذبات کا خیال رکھو اور یہی تعلیم حضرت اقدس مسیح موعود نے دی ہے جن کو ہم نے مانا ہے۔ حضور انور نے فرمایا جس طرح انہوں نے ہمارا گرمجوشی سے استقبال کیا ہے اس طرح اگر ہر مذہب والے ایک دوسرے کا احترام کریں اور خیال رکھیں تو دنیا سے فساد اٹھ جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تمام مذاہب کا اصل مقصد ایک خدا کی عبادت کرنا ہے۔ پس اگر تمام مذاہب والے خدائے واحد کی عبادت پر اکٹھے ہو جائیں تو تمام دنیا سے فساد ختم ہو سکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ بانی جماعت احمدیہ نے بھی انہی دو باتوں کی تعلیم دی ہے ایک خدائے واحد کی عبادت اور اس کا حق ادا کرنا اور دوسرا مخلوق خدا سے ہمدردی اور اس کا حق ادا کرنا۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہی ہماری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ تمام دنیا کے لوگوں کو امن سے رہنے اور ایک دوسرے کی باتیں برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ اور اسی پیغام کو لے کر آج جماعت احمدیہ کھڑی ہوئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مجھے بہت خوشی ہوئی ہے کہ یہ بڑے حوصلے سے ہمیں یہاں لے کر آئے اور کھل کر باتیں کی ہیں میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

اس کے بعد پادری صاحب حضور انور کو اس مخصوص ہال سے مسجد قرطبہ کے محراب تک چھوڑنے آئے اور حضور انور سے مصافحہ کر کے رخصت ہونے کی اجازت چاہی۔ اس کے بعد حضور انور نے اس وسیع و عریض مسجد کے مختلف حصے دیکھے۔ اور بعض جگہوں کی تصاویر بھی بنائیں۔ خصوصاً محراب والے حصہ کی اور جن جگہوں پر قرآنی آیات لکھی ہوئی تھیں۔ ان کی تصاویر بنائیں۔ مسجد قرطبہ مسلمانوں کی شان و شوکت اور عظمت کا ایک نشان ہے۔

سپین کی فتح کے بعد عبدالرحمٰن اول نے 784ء میں مسجد کے لئے اس جگہ کو حاصل کیا اور مسجد کی تعمیر شروع ہوئی جو 786ء میں مکمل ہوئی۔ اس مسجد کے اندر محرابی حصوں میں سرخ اور سفید رنگ کا استعمال کیا گیا۔ اس زمانے میں عالم اسلام میں یہ پہلی مسجد تھی جس میں یہ سرخ و سفید رنگ استعمال کئے گئے تھے۔

اس مسجد کے بنیادی طور پر دو حصے تھے ایک چوکور شکل کا ہال جو نماز کے لئے بنایا گیا اور دوسرا ایک صحن تھا۔ بعد میں اس صحن کا نام مالٹوں والا صحن پڑ گیا کیونکہ اس میں مالٹے کے پودے بہت زیادہ لگائے گئے تھے۔ آج بھی اس صحن میں مالٹے کے پودے لگے ہوئے ہیں۔

عبدالرحمٰن اول کے بعد اس مسجد میں مزید توسیع ہوئی۔ سب سے پہلے عبدالرحمٰن دوم نے مسجد قرطبہ میں توسیع کی اور ایک مینار بھی تعمیر کرایا اور ہال کے اندر ایسے انتظامات کئے گئے کہ آواز کی گونج پیدا ہو اور دور تک سنائی دے سکے۔

اس کے بعد الحاکم دوم نے مسجد میں مزید توسیع کی پھر وزیر المصور نے اپنے دور میں اس کو مزید وسعت دی اور یہ مسجد اپنے سائز میں کئی گنا وسعت اختیار کر گئی۔ 1236ء میں جب قرطبہ عیسائیوں کے قبضہ میں آیا تو اس وقت کے حکمران Fernando نے مسجد قرطبہ کو شہر کا چرچ بنانے کا اعلان کیا۔ اس کے بعد سولہویں صدی میں اس چرچ کے پادریوں نے تجویز پیش کی کہ مسجد قرطبہ کو مکمل طور پر منہدم کر کے اس کی جگہ ایک نیا چرچ تعمیر کیا جائے۔ مگر شہر کے لوگوں اور اس وقت کے رومن بادشاہ چارلس پنجم نے اس کی مخالفت کی۔ اس پر اس مسجد کے درمیان میں ایک کیتھڈرل بنالی گئی اور مینار میں بھی تبدیلیاں کی گئیں۔ اب مسجد کے عین وسط میں یہ چرچ آج بھی موجود ہے۔ یہ چرچ صرف اتوار کے دن عبادت کے لئے کھلتا تھا اور یوں یہ مسجد بند رہتی تھی۔ 1960ء میں یہ مسجد سیاحوں کے لئے کھولی گئی۔ چنانچہ اب روزانہ ہزار ہا کی تعداد میں دنیا کے مختلف ممالک سے لوگ اسے دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔ یہ مسجد اپنے دور کی سب سے بڑی مسجد تھی جس میں ہزار ہا آدمی نماز پڑھتے تھے۔

اس مسجد کی چھت پر مختلف رنگوں کے ساتھ نقش

(باقی مسلسل صفحہ 2 پر)

نگاری کی گئی ہے جو بہت خوبصورت دکھائی دیتی ہے۔ اس مسجد کی طرز تعمیر اپنی مثال آپ ہے۔ یہ وہ مسجد ہے جہاں قریباً پانچ سو سال تک اللہ اکبر کی صدائیں بلند ہوتی رہیں اور مسلمان پانچ وقت اللہ کی عبادت بجالاتے رہے اور آج کسی کو یہاں سجدہ تک کرنے کی اجازت نہیں اور اتنی سختی ہے کہ سر ڈھانپ کر اندر جانے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ اب یہ ایک چرچ ہے اور چرچ میں سر ڈھانپ کر اندر نہیں جاتے۔ تاہم حضور انور اور وفد کا پورا احترام کیا گیا اور بطور خاص مہمانوں کا وزٹ ہوا اور ایسی کوئی پابندی نہیں تھی۔

مسجد کے وزٹ کے بعد حضور انور مسجد قرطبہ کے بیرونی علاقے میں چند سوگز کے فاصلہ پر مسلمانوں کے دور کا تعمیر شدہ ''القصر'' دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ ایک وسیع و عریض قلعہ ہے جو دفاع کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ حضور انور نے اس قلعہ کے مختلف حصے دیکھے۔ اس قلعہ کے باہر ایک خوبصورت باغ ہے۔ پھولوں کی کیاریاں ہیں۔ پانی کے حوض ہیں اور سینکڑوں فوارے ہیں جو اس باغ کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔ حضور انور نے یہ حصہ بھی دیکھا۔ اس کے بعد دوپہر پونے ایک بجے حضور انور واپس پیدروآباد تشریف لے آئے اور اپنے دفتر میں ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

ایک بجکر چالیس منٹ پر حضور انور نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ چار بجے حضور انور پیدروآباد سے پچاس کلومیٹر دور Andujar کے علاقہ میں ایک Olive Oil تیار کرنے کی فیکٹری/مل دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ مل کے منتظمین نے اپنے آفس سے باہر حضور انور کو خوش آمدید کہا اور Olive (زیتون) کا آغاز سے لے کر تیل بننے تک کا تمام پراسس دکھایا۔ حضور انور کو باری باری تمام حصے دکھائے گئے اور آغاز اس جگہ سے کیا گیا جہاں مختلف کھیتوں سے ٹرالیاں زیتون سے بھری ہوئی مل میں پہنچتی ہیں۔ زیتون کے ساتھ ٹہنیاں اور پتے وغیرہ بھی ہوتے ہیں۔ یہ ٹرالیاں ایک زمین دوز ٹینک میں اس کو الٹا دیتی ہیں۔ وہاں سے پھر مختلف مشینوں کے ذریعہ پراسس شروع ہوتا ہے اور پھر مختلف مشینوں اور مراحل سے گزرنے کے بعد سو فیصد خالص تیل نکل رہا ہوتا ہے۔ جو ساتھ ساتھ بڑے بڑے ٹینکوں میں بھرا جا رہا ہوتا ہے۔

حضور انور ساتھ ساتھ مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے اور مل دکھانے والے دوست ان کا جواب دیتے رہے۔ ڈاکٹر عطاء الٰہی منصور صاحب نے سپینش سے اردو زبان میں ترجمہ کے فرائض سرانجام دیئے۔

آخر پر مل کے منتظمین نے حضور انور کی خدمت میں خالص Olive Oil کی بوتلیں پیش کیں اور حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی حاصل کیا۔

اس کے بعد چھ بجے حضور انور واپس پیدروآباد مشن ہاؤس تشریف لے آئے۔

اس کے بعد فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو رات ساڑھے 7 بجے تک جاری رہیں۔ سپین کی چھ جماعتوں غرناطہ، پیدروآباد، سنتاندر، میڈرڈ، والنسیا، اور بارسلونا کی 16 فیملیز کے 48 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ان ملاقات کرنے والوں میں کینیڈا سے آنے والے دوست بھی شامل تھے۔

ملاقاتوں کے بعد پونے آٹھ بجے حضور انور نے بیت بشارت میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

5 جنوری 2005ء

5 جنوری 2005ء کی رپورٹ 12 جنوری 2005ء کے الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔

6 جنوری 2005ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر بیت بشارت میں پڑھائی۔ صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی سرانجام دہی میں مصروف رہے۔

ساڑھے بارہ بجے حضور انور بیت بشارت کے گردونواح کے علاقہ میں پیدل سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ دوران سیر ایک کھیت میں کچھ دیر کے لئے رکے جہاں مشین کے ذریعہ پیاز کے بیج زمین میں ڈالے جا رہے تھے۔

حضور انور نے وہاں کام کرنے والے ایک شخص سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ ڈاکٹر عطاء الٰہی منصور صاحب ساتھ ساتھ سپینش زبان سے اردو میں ترجمہ کرتے جاتے تھے۔ سوا ایک بجے حضور انور سیر سے واپس تشریف لائے۔

ایک بجکر بیس منٹ پر حضور انور نے بیت بشارت میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

پانچ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اس کے بعد ساڑھے پانچ بجے حضور انور نے جلسہ سالانہ سپین کے انتظامات کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور نے جلسہ گاہ، رہائش کے انتظامات، کھانا کھلانے کے انتظامات اور لنگر خانہ کا معائنہ فرمایا۔ اور ساتھ ساتھ ہدایات دیں۔

معائنہ کے بعد حضور انور نے جلسہ سالانہ کے منتظمین اور معاونین سے خطاب فرمایا۔ یہ سب احباب جلسہ گاہ میں شعبہ وائز قطاروں میں کھڑے تھے۔ حضور انور نے تشہد و تعوذ کے بعد فرمایا:۔

آپ لوگ جنہوں نے اپنے آپ کو جلسے کی ڈیوٹی کے لئے پیش کیا ہے۔ یہ کوئی معمولی ڈیوٹی نہیں ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کے مہمانوں کے لئے بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے مہمانوں کے لئے آپ نے اپنے آپ کو خدمت کے لئے پیش کیا ہے۔ اور یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ اس لئے جس جس شعبے میں جس جس کی ڈیوٹی ہے اس کو ادا کرنے کے لئے اس کا حق ادا کرنے کی کوشش کریں۔ حضور انور نے فرمایا یہ جماعت سپین چھوٹی سی جماعت ہے اس وقت شاید اڑھائی تین سو آپ کی تعداد ہے لیکن باہر سے بھی بہت سارے مہمان اس دفعہ اس لئے آ گئے ہیں کہ یہاں میں خود اس جلسے میں شامل ہونے کے لئے آیا ہوں۔ اس لئے آپ کو سپین کی جماعت کی مہمان نوازی اور پھر باہر کے لوگوں کی بھی مہمان نوازی کرنی ہوگی۔ اور جلسے کے دنوں میں کوئی علیحدہ انتظام ہر ایک کے لئے نہیں ہوتا۔ اس لئے مہمان نوازی تو وہی ہوگی جو سپین میں رہنے والوں کے لئے ہے یا باہر کے رہنے والوں کے لئے ہے لیکن پھر بھی بعض شعبہ جات ایسے ہیں مثلاً رہائش کا یا ٹرانسپورٹ کا شعبہ ہے۔ شاید باہر کے مہمانوں کے لئے اس کی ضرورت پڑے گی۔ اس کو فعال ہونا چاہئے۔ کھانے کا جو شعبہ ہے۔ خوراک کا وہ تو ہر ایک کے لئے ایک جیسا ہی ہے۔ اس میں مہمان نوازی کی انتہاء ہونی چاہئے اور اگر کھانے کے دوران ہو سکتا ہے کہ اس وقت آپ کے انتظامات کا اندازہ صحیح نہ ہو کمی ہو جائے تو بالکل اپنے حواس قابو میں رکھتے ہوئے جتنے بھی کام کرنے والے ہیں، لنگر خانے کے لوگ بھی، وہ ایسا انتظام رکھیں کہ اگر کھانے کی کمی ہو جاتی ہے تو فوری طور پر متبادل کھانا تھوڑے وقت میں تیار ہو سکے۔ اس کے لئے عموماً جماعت کا یہ طریق کار ہے کہ پانی ہر وقت ابلتا رہتا ہے اور جو سب سے جلدی پکنے والی چیز ہے۔ وہ دال ہوتی ہے اس کا انتظام رکھا جاتا ہے وہ رکھیں۔ کھانا پکانے والے وقت پر کام شروع کریں تا کہ کھانے کا جو معیار ہے وہ صحیح ہو یہ نہ ہو کہ جب کھانے کا وقت آیا ہے تو جلدی میں کچا پکا جیسا بھی کھانا ہو پیش کر دیا۔ پھر کھانا کھلانے والے معاونین ہیں۔ منتظمین ہیں ان کو چاہئے کہ ہر مہمان سے انتہائی ادب سے پیش آئیں اور جو مہمان نوازی کا حق ہے وہ ادا کرنے کی کوشش کریں اگر کوئی مہمان اعتراض بھی کرتا ہے تو برداشت کریں۔ ہو سکتا ہے آپ لوگوں کو بعض لوگوں کی طرف سے یہ اعتراض سننے کی عادت نہ ہو۔ حضور انور نے فرمایا پھر یہ بھی ہے کہ چھوٹی جماعت ہے اس میں ایک دوسرے سے واقفیت زیادہ ہے اور اس واقفیت میں دوستی میں یا تعلق کے اظہار میں ہی بعض دفعہ مذاق میں کسی دوسرے سے کوئی ایسی بات کر دیتے ہیں۔ جس سے دوسرے کو برا لگتا ہے تو ان دنوں میں جب آپ نے مہمان نوازی کا حق ادا کرنا ہے تو ذاتی تعلق یا واقفیت کی بناء پر کسی سے بات نہیں کرنی۔ جب وہ آپ کے پاس کسی کام کے لئے آیا ہے کسی مقصد کے لئے آیا ہے آپ سے کوئی سوال پوچھنے آیا ہے اس شعبے کا جس میں آپ کام کر رہے ہیں تو پوری طرح اس کی تسلی کروانی ہوگی۔ اس کو مطمئن کرنا ہوگا۔ یہ نہیں ہے کہ تم میرے دوست ہو تو جاؤ میں جواب نہیں دیتا یا تمہارے تعلقات ٹھیک نہیں تو مجھے کوئی ضرورت نہیں تم سے بات کرنے کی یا تمہاری اس طرح خدمت کرنے کی۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر ایک کو جس سے آپ کا تعلق ہے، جس سے آپ کا نہیں تعلق، جس سے کوئی رنجش ہے، جس سے دوستی ہے۔ کوئی مقامی رہنے والا ہے یا باہر کے ملکوں سے آنے والے ہیں۔ اس سے آپ نے خندہ پیشانی سے اور حسن سلوک کرتے ہوئے ملنا ہے اور ان کی خدمت کرنی ہے۔ یہ ہر وقت ہر شخص کے ذہن میں ہونا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا پھر بعض دفعہ بعض لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ جو ڈیوٹی میرے سپرد ہے۔ وہی کرنی ہے مگر آپ سے کوئی سوال پوچھ لیتا ہے۔ جس کا تعلق آپ کے شعبہ سے نہیں تو بعض دفعہ بڑے سخت لہجہ میں اس کو جواب دیتے ہیں کہ میرا شعبہ نہیں مجھے نہیں پتہ کیا کرنا ہے۔ آخر چھوٹی سی جگہ ہے اور ہر ایک ڈیوٹی دینے والا جانتا ہے کہ دوسرے شعبہ کا انچارج کون ہے معاون کون ہے منتظم کون ہے۔ یا اس شعبہ کا دفتر کس جگہ پر ہے۔ یا کہاں سے اس کی ضرورت پوری ہو سکتی ہے تو بڑے آرام سے، پیار سے اس کو سمجھا دیں کہ گو میرا شعبہ نہیں ہے فلاں جگہ آپ چلے جائیں تو فلاں جگہ آپ کا کام ہو جائے گا۔

لیکن کسی بھی مہمان سے سختی سے پیش نہیں آنا۔

حضور انور نے فرمایا تو یہ دن آپ کی ٹریننگ کے دن ہیں خاص طور پر خیال رکھیں اگر ان دنوں میں آپ نے پوری طرح ٹریننگ کر لی اور ذاتی تعلق یا رنجشیں ہر ایک کو پس پشت ڈال کر ایک طرف رکھ کر صرف خدمت کے جذبہ سے کہ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کرنی ہے۔ کام کریں گے تو یہ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے آئندہ اخلاق پر بھی اچھا اثر ڈالنے والی چیز ہوگی اور جلسے کی برکات میں آپ کو یہ زیادہ سے زیادہ حصہ دینے والی بنے گی اور اس طرح آپ لوگوں کی بھی دعاؤں کا وارث بنیں گے۔ اس جلسہ کی برکات کے لئے جو حضرت مسیح موعود کی دعائیں ہیں ان کے بھی حصہ دار بنیں گے۔ اللہ سب کو اس خدمت کے جذبہ سے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

خطاب کے آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

معائنہ کے اس پروگرام کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

سپین کی پانچ جماعتوں، غرناطہ، پیدروآباد، میڈرڈ، والسینا اور بارسلونا کی 16 فیملیز کے 59 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ملاقات کرنے والوں میں ہالینڈ اور جرمنی سے آنے والے بعض احباب بھی شامل تھے۔

یہ ملاقاتیں ساڑھے سات بجے تک جاری رہیں اس کے بعد حضور انور نے بیت بشارت میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب

میری اہلیہ مکرمہ امۃ الحفیظ قمر صاحبہ کی یاد میں

میری اہلیہ مرحومہ کا نام امۃ الحفیظ تھا۔آپ حضرت میاں امام الدین صاحب سیکھوانی کی نواسی تھیں جن کو حضرت مسیح موعود نے مع اہل خانہ 313۔رفقاء میں شامل فرمایا ہے جن کے اسماء حضور نے کتاب انجام آتھم میں درج کئے ہیں۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''یہ تمام رفقاء خصلتِ صدق وصفا رکھتے ہیں اور حسب مراتب جس کو اللہ بہتر جانتا ہے بعض بعض سے محبت اور انقطاع الی اللہ اور سرگرمیٔ دین میں سبقت لے گئے ہیں''۔

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 533)

حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس خالد احمدیت آپ کے حقیقی ماموں تھے۔ ان کو اپنے ماموں کے گھر بھی کچھ عرصہ رہنے کا موقعہ ملا۔میرے خسر صاحب کا نام محمد حسین صاحب اور خوشدامن صاحبہ کا نام رمضان بی بی صاحبہ تھا۔دونوں بہت نیک ،تہجد گزار اور بہت دعائیں کرنے والے،بے ضرر وجود تھے۔خواجہ محمد حسین صاحب بہت ہی پیاری اور پرسوز آواز میں قرآن کریم کی تلاوت کیا کرتے تھے۔زندگی کے آخری ایام میں اپنی بیٹی کے پاس یعنی ہمارے ہاں ہی رہے لیکن افسوس کہ جب ان کی اپنے اپنے وقت پر وفات ہوئی تو دونوں موقعوں پر مَیں بیرون ملک تھا اور میری بیوی نے تنہا اس صدمہ کو برداشت کیا۔اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کی اولاد کو ان کی نیکیاں زندہ اور جاری رکھنے کی سعادت نصیب ہو۔دونوں موصی تھے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔

میری شادی ایسے حالات میں ہوئی کہ میں جامعۃ المبشرین کا طالب علم تھا اور ''شاہد'' کے آخری سال میں تھا۔ہم مقبوضہ کشمیر سے 1948ء میں ترک سکونت کرکے پاکستان آئے تھے۔شادی سے پہلے میرے والدین فوت ہو چکے تھے۔ایک بہن حمیدہ بیگم چند سال کی میرے ساتھ تھی۔جامعہ کے زمانہ میں ایک اور عزیز یتیم ولاوارث جو رشتہ میں میرا بھانجا ہے وہ بھی میرے ساتھ آملا۔اس مختصر وظیفہ پر (جو چالیس روپے ماہوار ملتا تھا) اور جو صرف ایک طالبعلم کے گزارا کے لئے تھا ہم تین اس پر گزارہ کرتے تھے۔خود کھانا پکاتا تھا۔بہن بہت چھوٹی تھی۔حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب نے جو اس وقت جامعہ احمدیہ کے پرنسپل تھے از راہ شفقت احمد نگر میں جامعہ احمدیہ کا ایک کمرہ مجھے دیا ہوا تھا۔اسی میں ہم سوتے اور اسی میں کھانا پکاتے تھے۔ایسے حالات میں میری ساس اور سسر بغیر کسی واقفیت یا راہ ورسم،تحریک و اشارہ کے پہلے میاں فرمان علی صاحب خادم بیت الذکر احمد نگر سے جو میرے خاندان اور بزرگوں سے واقف تھے حالات دریافت فرماتے رہے۔اور بالآخر اس خواہش کا اظہار کیا کہ ہم اس کو اپنی لڑکی کا رشتہ دینا چاہتے ہیں۔میاں فرمان علی صاحب نے مجھ سے ذکر کیا جس کا مجھے یقین نہیں آتا تھا کہ یہ بھی ہو سکتا ہے۔میں نے اپنے حالات بتا کر ان سے معذرت کی لیکن 2دسمبر 1955ء کو بروز جمعۃ المبارک دس بجے کے قریب میاں فرمان علی صاحب نے اپنے بیٹے محمد اقبال کے ذریعہ مجھے بیت احمدیہ احمد نگر بلایا۔جب میں وہاں پہنچا تو وہاں برادرم محمد اسلم صاحب بٹ بیٹھے ہوئے تھے۔انہوں نے مجھے پوچھا کہ ہمارے پیغام کے متعلق آپ نے کیا فیصلہ کیا ہے، کیا سوچا ہے۔میں نے کہا کہ فیصلہ کس کے ساتھ کرنا تھا۔نہ ماں باپ نہ کوئی بہن بھائی جو اس معاملہ میں مشورہ دے۔میرا یہی جواب ہے کہ آپ میرے بھائی اور آپ کے والدین میرے والدین۔ آپ اس معاملہ میں مجھے شرمندہ نہ کریں۔ اسلم صاحب نے کہا کہ 'اچھا ہم نے تو فیصلہ کرلیا ہے اور وہی میں نے آپ کو سنانے کے لئے بلایا ہے کہ 2 جنوری 1956ء کو آپ کا رخصتانہ ہے۔انشاءاللہ۔ گھبرانے کی ضرورت نہیں۔اور یہ کہہ کر اٹھ کر جانے لگے۔میں نے ان کا ہاتھ پکڑنے کی کوشش کی لیکن وہ کمرہ سے نکل گئے۔میاں فرمان علی صاحب نے کہا کہ اب تو انہوں نے تاریخ مقرر کردی ہے۔جب میں واپس گھر آیا تو تھوڑی دیر کے بعد حضرت منشی عبدالخالق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود جن کا مکان میری رہائش گاہ کے قریب ہی تھا تشریف لائے اور مبارک باد دی کہ تو نے بتایا ہی نہیں۔مجھے خواجہ محمد حسین صاحب نے بتایا ہے کہ ہم نے اپنی لڑکی کا قمر سے رشتہ کرلیا ہے۔آدھ پون گھنٹہ کے اندر اندر احمد نگر کے بہت سے بزرگوں تک یہ خبر پہنچ گئی۔ میرے استاد قریشی محمد نذیر صاحب فاضل مرحوم نے جمعہ سے پہلے مجھے مبارکباد دے کر تسلی دی۔

جب رشتہ کی بات طے ہوگئی،تاریخ رخصتانہ بھی مقرر ہوگئی جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے کہ اس دن گاؤں کے اکثر بزرگوں، دوستوں اور رشتہ داروں کو علم ہوگیا تھا میری حالت زار کا تو اکثر کو علم تھا۔جب ان کے دوسرے رشتہ داروں کو علم ہوا کہ بے دست و پا ہے، بے گھر، بے در، یتیم، طالب علم۔علاوہ ازیں دو یتیم بچوں کا زیر بار تو وہ میرے سسرال والوں کے فیصلہ پر تعجب کرتے۔ دوسری طرف لڑکی والوں کو میری ان تمام کمزوریوں کے باوجود اس رشتہ پر شرح صدر اور تسلی تھی تو ان میں سے بعض نے یہ کہہ کر رضامندی اور تسلی کا اظہار کیا کہ چلو اور کچھ نہیں تو ایک بات تو ہے کہ کشمیری بٹ یعنی ہم قوم تو ہے نا۔جب مجھے اس قسم کی گفتگو کا علم ہوا تو میں نے ایک خط برادرم محمد اسلم صاحب کو لکھا۔اس کاغذ کا سائز ابھی تک میرے ذہن میں ہے۔ تین چار انچ چوڑا اور کافی لمبا سا تھا۔ میں نے اس میں بھائی صاحب کو لکھا کہ مجھے علم ہوا ہے کہ بعض رشتہ داروں نے اس رشتہ کو اس بنا پر قبول کیا ہے اور اظہار اطمینان کیا ہے کہ میں کشمیری بٹ فیملی کا ممبر ہوں جو درست نہیں ہے۔اگر یہی وجہ اطمینان اس رشتہ کی ہے تو اس فیصلہ پر نظر ثانی کر لی جائے کیونکہ میں بٹ یا خواجہ فیملی سے نہیں ہوں۔میرے باپ دادا راجپوت بھٹی کہلاتے ہیں۔باقی خدا جانے کہاں تک درست ہے۔یوں رشتہ اور شادیوں کے معاملہ میں یہ کوئی شرط نہیں ہے۔بے شک کفو شرط ہے اور اس میں قوم پیشہ کو مدنظر رکھا جا سکتا ہے۔ لیکن رشتہ میں سرفہرست جو چیز رکھی گئی ہے اور جس کو اہمیت دی گئی ہے وہ تقویٰ ہے۔بہر حال مَیں نے اس لئے لکھا ہے تا کہ بعد میں حقیقت حال کا علم ہو کر آپ کی دل شکنی اور بدمزگی کا باعث نہ ہو۔ پہلے اس بات کے متعلق بات نہیں ہوئی ورنہ پہلے ہی بتا دیا جاتا۔بہر حال آپ اپنے بزرگوں سے مل کر اس پر غور کرلیں۔ابھی وقت ہے۔ بعد میں آپ کے لئے بعض رشتہ داروں کی طرف سے طعن وتشنیع اور دل شکنی کا موجب نہ ہو۔

یہ خط لکھ دیا۔اس کے جواب کا منتظر رہا حتیٰ کہ شادی ہوگئی۔شادی کے بعد ایک دن بھائی محمد اسلم صاحب نے اپنے کوٹ کی جیب سے وہ رقعہ نکال کر مجھے دیا کہ میں نے آپ کا خط سب کو سنا دیا تھا اور سب نے آپ کی صاف گوئی کو پسند فرمایا۔

میں نے اپنی ساس کو رخصتانہ سے دس پندرہ دن پہلے بالمشافہ دیکھا اور بات ہوئی۔وہ بھی اس طرح کہ جب یہ خبر پھیل گئی تو میرے ایک ماموں (جو میری والدہ کے چچازاد تھے، ربوہ رہتے تھے) مکرم سیف علی صاحب (مرحوم) نے ساٹھ روپے بھیجے کہ سنا ہے تو شادی کر رہا ہے یہ میں قرضہ کے طور پر بھیج رہا ہوں کوئی چھوٹی موٹی چیز کم از کم ایک آدھ جوڑا کپڑوں کا لڑکی کے لئے بنوالینا لیکن مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ میں کیا کروں۔تب میں نے اپنی چھوٹی بہن کو اپنے سسرال والوں کے پاس بھیجا کہ جاؤ جو ہماری ماں بننے والی ہیں ان کو بلا کر لاؤ۔ جب وہ آئیں تو میں نے ان کو یہ ساٹھ روپے دے کر کہا کہ میری طرف سے لڑکی کے لئے کوئی چیز بنالیں۔لیکن وہ مُصر تھیں کہ کسی چیز کی ضرورت نہیں اور نہ میں یہ رقم لیتی ہوں۔اسلم کے ابا جان ناراض ہوں گے۔بالآخر انہوں نے تیس روپے لئے اور رخصتانہ کے بعد وہ بھی واپس کر دئے اور بتایا کہ یہ ایک خواب کے پورا کرنے کی خاطر لئے تھے کیونکہ میری بڑی لڑکی امۃ المجید نے خواب میں دیکھا کہ کسی ایسے لڑکے سے امۃ الحفیظ کی شادی ہو رہی ہے جس کا نام بشیر ہے اور وہ آپ کو تیس روپے دیتا ہے۔

بہر حال امۃ الحفیظ کی شادی کے ساتھ ان کی چھوٹی ہمشیرہ کی بھی شادی تھی۔ وہ پوری تیاری کے ساتھ آئے تھے جب رخصتانہ کا وقت آیا تو بعض رشتہ دار مہمان مستورات نے مطالبہ کیا کہ ہمیں لڑکوں کی بَری دکھائی جائے۔میں تو خالی ہاتھ گیا تھا۔صرف قمیص اور شلوار میں۔سویٹر تک نہیں تھا حالانکہ اس دن شدید سردی تھی۔میری خوشدامن صاحبہ نے، اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، اس موقع پر عورتوں کے تبصروں سے بچنے کے لئے اور لڑکی کی دلشکنی اور بددلی کے خوف سے بڑی جرأت سے یہ کہا کہ اس کی کیا ضرورت ہے۔یہ ان کی چیز ہے گھر جا کر دیکھ لیں گے۔بہر حال وقت ٹل گیا۔اکثر رشتہ دار خواتین کو صورت حال کا علم تھا اور نہ جانے امۃ الحفیظ نے کیا کیا دکھ دہ باتیں سنی بھی ہوں گی۔لیکن جب لڑکیاں مکلاوہ پر آئیں تو چھوٹی بہن کے پاس اپنے سسرال والوں کی طرف سے ہر چیز تھی۔اب صورت حال ظاہر تھی کہ بڑی بہن سے کیا سلوک ہوا۔اور اس صورت حال سے کوئی بھی مطمئن نہیں تھا سوائے میرے سسرال والوں کے۔اس موقعہ پر بعض رشتہ دار عورتوں اور سہیلیوں نے میری بیوی مرحومہ کو چڑانے کے لئے، بددل کرنے کے لئے، دل میں حسرت پیدا کرنے کے لئے یہ کہنا شروع کیا کہ تجھ پر زیادتی ہوئی ہے۔تجھے مفت میں دے دیا گیا ہے۔جتنے منہ اتنی باتیں اور حقیقت بھی یہی تھی کہ ایک خوش شکل، صحت مند اور حسین سیرت لڑکی کو ایک بے سہارا، بے گھر، بے زر اور غیر برادری کے سپرد کرنا بظاہر زیادتی تھی۔لیکن اس کے والدین نے دعاؤں اور رضائے الٰہی کی خاطر ایک بے سہارا کو سہارا دینے کے لئے ایسا کیا تھا اور وہ پُر اعتماد تھے کہ خدا تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے گا۔انہوں نے نہ جانے کتنے ناقابل برداشت تبصرے سنے ہوں گے۔بہر حال اس موقعہ پر جو میری بیوی نے سادگی سے جواب دیا وہ بہت ہی پیارا تھا۔مجھے بتایا گیا کہ انہوں نے بڑی خوشی اور پورے اعتماد سے ہنستے ہوئے کہا سنو میں بڑے سکون اور مزے کی نیند سوتی ہوں۔ مجھے نہ کسی ڈاکو کا خطرہ ہے نہ چور کا خوف، نہ جان کا اندیشہ۔ذرا اس کو بھی تو پوچھو کہ اس کا کیا حال ہے۔ ہر وقت دھڑکا رہتا ہے۔ٹوٹ نہ جائے، گم نہ ہو جائے، کسی چور کی نظر نہ پڑ جائے۔ ہاں یہ فائدہ ہو سکتا ہے کہ بوقت ضرورت گھر والے اس سے واپس لے کر اپنی کسی ضرورت کو پورا کر سکتے ہیں اور یہ بھی اس کے لئے ایک حسرت

ہوگی۔اس وقت کہے گی بہتر تھا نہ دیتے۔میری فکر نہ کرو۔اس کا خیال رکھو،اس کو تسلی دو۔

میری اہلیہ مرحومہ کی پرائمری تک تعلیم تھی لیکن سوچ اچھی تھی اور اس نے یہی روح اپنی بیٹیوں میں بھی پیدا کی۔انہوں نے بھی اپنی ماں کی روح کو قائم رکھا اور میرے لئے بہت ہی سکون کا باعث ہوئیں۔ شادیوں میں نہ بیٹیوں نے کسی مطالبہ اور خواہش کا اظہار کیا اور نہ ہی ماں نے اپنی بیٹیوں کی خاطر مجھ سے مطالبہ کیا اور اس خوشی کے موقعہ کو کسی بدمزگی میں بدلا۔کیونکہ اکثر ناواجب مطالبات کی وجہ سے ایسے خوشی کے مواقع غم وحسرت اور لڑائی کا موجب بن جاتے ہیں۔

ان دنوں مجھے گزارہ ایک طالبعلم کا ملتا تھا جو کہ چالیس روپے ماہوار تھا۔اور اب ہم چار تھے۔ہم دونوں میاں بیوی،دو یتیم بچے(حمیدہ بیگم ہمشیرہ اور محمد شریف اختر،رشتہ میں بھانجا)چنانچہ دکانداروں کے ہاں ہمارے کھاتے کھلے ہوئے تھے۔سارا ماہ ہر قسم کے سودے ادھار چلتے حتیٰ کہ سبزی تک۔اور مہینہ کے آخر میں جب وظیفہ یا الاؤنس ملتا کچھ ادا کرتے باقی آئندہ اس وقت احمدی دکانداروں کی بھی بڑی قربانی اور تعاون تھا۔خواہ ربوہ میں آباد تھے یا احمد نگر۔پھر بڑی بشاشت سے اور ادب سے پیش آتے اور یہ معاملہ میرا ہی نہیں تھا بلکہ دوسرے انجمن کے کارکنان اور افسران تک کا بھی یہی حال تھا۔احمد نگر میں میاں علی محمد صاحب ایسے ہی ایک دکاندار تھے۔یہ بزرگ حضرت بابو فقیر علی صاحب(جو حضرت مولوی نذیر احمد صاحب علی کے والد ماجد تھے)کے رشتہ دار تھے۔اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔

شادی کے چند دن بعد میری بیوی نے مجھے مشورہ دیا کہ دکان سے سودا ادھار لینا بند کر دیا جائے کیونکہ اس طرح بعض دفعہ غیر ضروری چیز بھی لے لیتے ہیں جس کے بغیر گزارہ ہو سکتا ہے اور آرام سے دکاندار کو کہتے ہیں کہ لکھ لینا۔پھر بعض دفعہ دکاندار پر بھی بدظنی اور شکوہ کرنے کا موقع پیدا ہو سکتا ہے کہ یہ چیز زائد لکھی گئی ہے یا میں نے یہ نقد لی تھی۔پس ان قباحتوں سے بچنے کے لئے بہتر ہے کہ نقد سودا لیا کریں۔اس طرح ہم بہت حد تک اخراجات کو کم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔اس پر عمل کیا گیا اور ساری عمر اس کی پابندی کی اور بہت فائدہ اٹھایا۔

میرا یہ دستور رہا کہ جو الاؤنس یا وظیفہ واجبات وضع کرنے کے بعد ملتا ان کو دے دیتا اور کبھی کوئی چیز ان سے چھپائی نہیں اور ان کو بھی یقین ہوتا تھا کہ یہ اپنے پاس کچھ بھی نہیں رکھتے۔بازاروں اور ہوٹلوں سے کھانے پینے کی عادت نہیں کہ کچھ اپنے پاس رکھ لوں۔اس لئے وہ فکر سے اس میں سے بچانے کی کوشش کرتیں۔اگر مجھے کوئی ضرورت پڑتی تو وہ مجھے مطلوبہ رقم مہیا کر دیتیں۔میں ان کے اعتماد کو قائم رکھنے کے لئے بچت واپس کرتا اور حساب دیتا جس کو وہ پسند نہ کرتی تھیں۔یہ میرا اب بھی دستور ہے اور بفضلہٖ تعالیٰ آج تک میں کسی دکاندار کا مقروض نہیں ہوں۔

شادی کے بعد موسم گرما کی جامعہ میں چھٹیاں تھیں ہم نے قادیان کی زیارت کا پروگرام بنایا ان کے بڑے بھائی احمد حسین صاحب بٹ درویش تھے اس لئے نظارت درویشاں کے تحت ہمارا پاسپورٹ اور ویزا بن گیا۔ہم لاہور ہندوستانی کرنسی کے لئے پہنچے مولوی نذیر احمد صاحب آف راجوری کے ہاں جو دھامل بلڈنگ میں ٹھہرے۔اسی دوران بارشیں شروع ہوگئیں اور ان کو پیچش کی تکلیف ہوگئی۔چھ سات ماہ کا حمل تھا۔ہمیں مشورہ دیا گیا کہ اس حال میں سفر نہ کریں لیکن یہ بڑے اعتماد سے مُصر تھیں کہ ضرور جائیں گے بہرحال ہم نے سفر شروع کیا الحمدللہ کہ راستے میں کوئی تکلیف نہ ہوئی لیکن قادیان پہنچنے پر پھر تکلیف شروع ہوگئی...... محترم میاں سراج دین صاحب نے بھائی جان کو بتایا کہ اسبغول ثابت کی کھیر دودھ میں پکا کر کھلائیں اور ساتھ یہ تاکید کی کہ منارہ پر چڑھنے کی کوشش نہ کریں الحمدللہ کہ تکلیف تو رفع ہوگئی لیکن دوسرے مشورہ پر عمل نہ ہو سکا۔دو دفعہ بھائی جان کی عدم موجودگی میں منارۃ المسیح کی آخری منزل تک جا کر وہاں بیٹھ کر لمبی دعائیں کرنے کا موقع ملا۔ان دنوں قادیان میں زائرین بہت کم تھے اس لئے بیتُ الدعاء بیتُ المبارک میں نوافل اور بہشتی مقبرہ میں دعاؤں کی توفیق ملی الحمدللہ یہ دو ہفتہ کا قیام تھا۔ان دعاؤں کو اللہ تعالیٰ نے سنا۔اور ہمیں پہلے بیٹے سے نوازا جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نصیر احمد رکھا۔

اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے سات بچے عطا فرمائے۔چار لڑکیاں اور تین لڑکے۔بڑا بیٹا عزیزم نصیر احمد صاحب قمر واقف زندگی ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے پرائیویٹ سیکرٹری بھی رہے۔آج کل ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے ایڈیٹر اور ایڈیشنل وکیل الاشاعت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ دوسرا بیٹا عزیزم ناصر احمد قمر حافظ قرآن ہے اور جرمنی میں ہے۔تیسرا بیٹا عزیزم مظفر احمد قمر صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں کارکن ہے اور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی عاملہ میں مہتمم ہے۔

جب بچے سکول جاتے دوسرے بچوں کے پاس پیسے دیکھتے،ان کو چیزیں خریدتے دیکھتے تو یہ بھی ماں سے مطالبہ کرتے۔لیکن ان کے اصرار کے باوجود کبھی بھی ان کو پیسے نہ دیتیں سوائے سکول کی فیس کے۔اور ان کو کہتیں کہ ضرورت ہے تو مجھے بتاؤ جیسے بھی ہو پوری کرنے کی کوشش کروں گی۔جیب کا خرچ میں نہیں جانتی۔کھانا گھر سے کھا کر جاؤ اور گھر آ کر کھاؤ تمہارے چٹخاروں کے لئے میرے پاس کوئی پیسے نہیں البتہ ان کے چندہ جات مجالس اور تحریکِ جدید اور وقفِ جدید حسب توفیق ادا کرتیں۔اس طرح ان کے پیسے میں برکت ہو جاتی۔گھر کا سودا سلف خود خریدتیں سبزی وغیرہ موسمی پھل عصر کے بعد خود خریدتیں۔ خصوصاً ریڑھی والوں سے کہ اس وقت سستی مل جاتی ہے۔بعض دفعہ اگلے دن کے لئے بھی خریدتیں۔کئی دکانوں سے بھاؤ دریافت کرتیں۔اگر کوئی بچہ ساتھ ہوتا تو ماں کو کوستا۔لیکن وہ اس کی پرواہ نہ کرتیں اور اس طرح وہ اکثر سستا اور اچھا سودا خریدنے میں کامیاب ہو جاتیں۔اور بچوں کو کہتیں میں ان کا نقصان نہیں کر رہی یہ نفع کما کر ہی بیچنے پر رضامند ہوتے ہیں بلکہ آپ کو نقصان سے بچانے کے لئے ایسا کرتی ہوں۔

مجھے انہوں نے چار بار بیرونی ممالک کے لئے رخصت کیا۔روانگی کے وقت کبھی روتے نہیں دیکھا۔ بعد میں جدائی کا اظہار آنسو بہا کر کرتی رہیں۔ایک دفعہ غانا میں خشک سالی اور قحط کا زمانہ تھا۔اشیائے خوردنی نایاب یا بہت مہنگی اور مشکل سے ملتی تھیں پاکستان سے غانا کے لئے اکثر مربیان،اساتذہ اور ڈاکٹرز آتے جاتے رہتے تھے۔کئی دفعہ انہوں نے مجھے چائے کی پتّی اور مِلک پاؤڈر تک بھیجا۔لیکن مجھ سے کبھی کسی چیز کی خواہش کی نہ مطالبہ۔جب واپس آتا تو میرا وہی پرانا بکس اور پارچات ہوتے۔انہوں نے کبھی میرا سامان کھول کر تلاشی نہیں لی کہ کیا لائے ہیں۔یا کیوں نہیں لائے ہیں۔بعض عورتیں ملنے کے لئے آتیں اور بڑے جستجو کے انداز میں ادھر ادھر دیکھتیں اور پھر دریافت کرتیں کہ کیا لائے ہیں؟ اور بعض لوگوں کا حوالہ دیتیں کہ فلاں یہ لایا فلاں وہ لایا۔ لیکن ان کا ہمیشہ یہ جواب ہوتا کہ یہ کوئی دنیا کمانے گئے تھے۔الحمدللہ خیریت سے واپس آ گئے ہیں بس یہی ہمارے لئے کافی ہے۔اور یہی حال بچوں کا تھا۔ انہوں نے بھی کسی چیز کا مطالبہ کیا نہ خواہش اور یہ چیز میرے لئے بہت سکون کا باعث ہوئی۔

میں غانا میں تھا۔کافی عرصہ ہوا کہ گھر سے کوئی خط نہیں آیا۔میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ان کے ساتھ کسی سٹور پر گیا ہوں اور دکاندار مجھے کہتا ہے کہ تمہاری بیوی نے پردہ نہیں کیا ہوا۔میں پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے پاؤں کو پکڑے بیٹھی ہوئی ہیں۔اور میں نے دیکھا کہ ان کے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان سے اور غالباً ہاتھ کی انگلیوں کے درمیان سے بھی خون نکل رہا ہے اور وہ درد سے رو رہی ہیں۔خواب سے بیداری پر بہت تشویش ہوئی۔میں نے ان کے بھائی محمد افضل بٹ صاحب کارکن صدر انجمن احمدیہ کو یہ خواب لکھا کہ ان کی خیریت کی اطلاع دیں۔انہوں نے جواباً لکھا کہ آپ کا خواب سچا ہے۔ان کو کافی عرصہ سے یہ تکلیف ہے۔ہاتھ پاؤں پک جاتے ہیں۔دیسی،یونانی اور انگریزی علاج کرائے ہیں مگر آرام نہیں آ رہا۔اس لئے وہ خط نہیں لکھ سکیں اور نہ ہی کسی اور کو لکھنے دیا کہ وہ پریشان ہوں گے۔

ایک دفعہ میرا چھوٹا بیٹا عزیزم مظفر احمد قمر ٹائیفائڈ بخار کی وجہ سے بیمار ہو گیا۔ہسپتال میں زنانہ وارڈ میں اجازت لے کر داخل کرایا گیا کیونکہ مردانہ وارڈ میں کوئی مرد اس کے پاس رہنے والا نہ تھا۔یہ بھی ابھی طفل تھا۔بہرحال دن رات اس کے پاس رہنے اور جاگنے کی وجہ سے خود بھی بیمار ہوگئیں۔ایسے ہی کسی بچے پر دودھ گر جانے کی وجہ سے ہاتھ جل گیا جس کی وجہ سے کافی پریشان رہیں۔صحت ہونے پر لکھا کہ میں اس وجہ سے آپ کو خط نہ لکھ سکی کہ آپ پردیس میں پریشان ہوں گے اور آپ کے کام پر اثر پڑے گا۔

دیہات میں جماعتوں میں آسانی سے اور زیادہ تربیتی دوروں کے لئے مجھے سائیکل کی ضرورت تھی۔لیکن خریدنا مشکل تھا۔انھوں نے اپنے کانٹے جو شادی کے موقع پر والدین نے تحفہ دیئے تھے فروخت کر کے مجھے سائیکل خریدنے کے لئے رقم دی اور پھر اپنے اخراجات سے پیسے بچا کر کچھ عرصہ کے بعد کانٹے بنائے۔

میں نے ایک کتاب حقیقۃ الصلوٰۃ حضرت مسیح موعود اور حضرت مصلح موعود کی تحریرات اور ملفوظات پر مشتمل تالیف کی۔ایک دوست نے اپنے نام سے اس کو شائع کروایا۔ان کا خیال تھا کہ اس کی فروخت سے رقم وصول کر لیں گے لیکن ان کو کسی مجبوری کی وجہ سے رقم کی ضرورت پڑ گئی۔انھوں نے مجھ سے رقم کا مطالبہ کیا۔میرے پاس رقم نہ تھی۔کسی کے سامنے اس ضرورت کو رکھنے کی ہمت نہ تھی۔مجھے فکر مند اور پریشان دیکھ کر پوچھا کہ کیا بات ہے۔جب ان کو حقیقتِ حال سے آگاہ کیا کہ قرض کی ادائیگی کا مسئلہ ہے۔تو انھوں نے مطلوبہ رقم گھر سے نکال کر دی کہ اس بھائی کو ادا کر دیں فکر نہ کریں اور پریشان نہ ہوں۔

کئی دفعہ دیکھا کہ ان کی خواہش کو یا ان کی بات کو اللہ تعالیٰ نے ناموافق و نامساعد حالات میں پورا فرما دیا۔اس پر اللہ تعالیٰ کا بہت پیار سے شکر ادا کرتیں۔

1987ء میں جب آخری دفعہ غانا مغربی افریقہ سے واپس آیا اور دوسرے دن دفتر تبشیر میں حاضر ہوا تو انہوں نے مجھے یہ اطلاع دی کہ آپ کی تقرری حضور ایدہ اللہ کی طرف سے بحرالکاہل کے ایک ملک طوالو میں کر دی گئی ہے۔آپ دو تین ماہ کی چھٹیوں میں ضروری کام کاج سے فارغ ہو کر تیار ہو جائیں۔میں نے گھر آ کر یہ خبر سنائی تو وہ خلاف معمول اداس ہوگئیں۔میں نے پوچھا کیا بات ہے۔کہنے لگیں میرے کچھ مسائل ہیں وہ حل کر کے چلے جائیں۔آپ کو روکنے کا تو مجھے کوئی حق نہیں۔میں نے پوچھا وہ کیا مسائل ہیں؟ کہنے لگیں یہ جوان لڑکیاں ہیں ان کے رشتے کر کے چلے جائیں،ان کی وجہ سے میں فکرمند ہوں۔طوالو کا انٹری پرمٹ آ چکا تھا اور ان کے مسائل ابھی قابل حل تھے۔اور اس کے کوئی آثار بھی نہ تھے کہ یہ کام ہو جائے گا۔اس سفر میں ایک قانونی روک پیدا ہوگئی پاکستانی پاسپورٹ میں طوالو کا اندراج نہ تھا۔میں نے مکرم وکیل التبشیر صاحب سے اس کا ذکر کیا کہ طوالو کا اندراج نہیں ہے کہیں کوئی مشکل پیدا نہ ہو جائے۔آپ نے اس کے لئے کارروائی شروع کروا دی کہ طوالو کا اندراج ہو جائے لیکن یہ ممکن نہ ہوا حتی کہ اڑھائی سال گزر گئے۔اسی دوران بڑی بیٹی امۃ النصیر کا رشتہ ایک طالب علم عزیزم راجہ محمود احمد صاحب سے طے ہو کر شادی ہوگئی۔دوسری دو بیٹیاں بھی جوان تھیں ایسا اتفاق ہوا کہ ایک ہی دن دو رجسٹرڈ خط ملے اور ان میں دوسری دونوں لڑکیوں کے رشتہ کی خواہش

کی گئی تھی۔ دونوں لڑکے اپنے رشتہ دار تھے۔ ایک بھانجا جو کہ طالبعلم تھا اور ان کی یہ شرط تھی کہ تعلیم سے فراغت کے بعد ملازمت ملنے پر رخصتانہ کریں گے۔ دوسرا رشتے میں بھتیجا تھا۔ وہ ایک معمولی ملازمت کرتا تھا۔ امتہ الحفیظ نے بلا تردد اور بلا توقف مجھے یہ مشورہ دیا کہ منظوری کا خط لکھ دیں۔ ان کو رضامندی کی اطلاع دیدی۔

کچھ دنوں کے بعد چھوٹی لڑکی امتہ الکریم کے رخصتانہ کا مطالبہ ہوا جبکہ بڑی لڑکی کے متعلق لڑکے والوں کو لمبا وقت چاہئے تھا۔ وہ پڑھائی مکمل کر کے ملازم ہونے کی شرط تھی۔ اس مطالبے پر کسی کو شرح صدر نہ تھا کہ بڑی کی موجودگی میں چھوٹی کو رخصت کر دیں۔ امتہ الحفیظ نے مشورہ دیا کہ ہر ایک کی مجبوریاں ہیں آپ ان کو لکھ دیں کہ آپ رخصتانہ کی تیاری کریں بہر حال نہایت سادگی سے اس کا رخصتانہ ہو گیا اور کچھ عرصہ کے بعد لڑکے حافظ ناصر احمد قمر کی بھی شادی ہوگئی جو پروگرام میں نہ تھا۔ ناصر احمد کی شادی پر ابھی دو ماہ کا وقت گزرا تھا کہ ایک دن ٹیلیفون کے ذریعہ راولپنڈی سے بڑی لڑکی امتہ المومن کے متعلق لڑکے کے والدین کی طرف سے یہ اطلاع ملی کہ ہم بھی رخصتانہ کے خواہش مند ہیں۔ حالانکہ ان کی شرط تھی کہ لڑکا تعلیم سے فارغ ہو کر برسر روزگار ہونے پر رخصتانہ کریں گے اور ابھی ناصر احمد کی شادی پر دو ماہ گزرے تھے۔ ادھر لڑکے کے والد صاحب بیرون ملک تھے۔ اس کے چچا اور تایا نے یہ فیصلہ کر کے اطلاع دی جو بالکل غیر متوقع تھی۔ اگر رخصتانہ کرنا تھا تو چند ہفتے پہلے کر لیتے تا دونوں بہن بھائی کا اکٹھا ایک ہی روز شادی اور رخصتانہ ہو جاتا اس طرح خرچ بچ سکتا تھا۔ میری اہلیہ محترمہ نے بغیر کسی تذبذب اور ناراضگی کے کہا کہ یہ ان کی اپنی مجبوریاں ہوں گی اس بحث کو چھوڑیں۔ آپ ان کو اطلاع دے دیں کہ ہم لڑکی کو رخصت کرنے کے لئے تیار ہیں۔ یہ رشتہ بھی اتنی جلدی ہوا کہ لڑکے کے والد صاحب شادی میں شریک نہ ہو سکے حالانکہ یہ ان کے پہلوٹھے بیٹے کی شادی تھی بہر حال رخصتانہ ہو گیا اور اس طرح امتہ الحفیظ کے مسائل حل ہو گئے بلکہ اس کے ساتھ ایک بیٹے ناصر احمد کی شادی بھی ہوگئی۔ ان شادیوں کے موقعہ پر نہ بچیوں نے کسی خواہش کا اظہار کیا اور نہ ہی لڑکے والوں نے کوئی مطالبہ کیا۔

اسی دوران حضور انور کی طرف سے طوالو کی بجائے میری تقرری جزائر فجی میں کر دی گئی۔ آخری شادی کے دو تین ماہ بعد خاکسار فجی چلا گیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے امتہ الحفیظ کی اس بات کو پورا کرنے کے غیب سے سامان فرما دئے کہ میرے مسائل حل کر کے چلے جائیں اور میرے جانے کے چھ ماہ بعد وہ اللہ کو پیاری ہوگئیں۔

وہ اپنے مسائل اتنی جلدی سے طے کروا رہی تھیں یوں معلوم ہوتا تھا کہ علم الٰہی میں ان کی واپسی قریب آ رہی تھی اور وہ میری ذمہ داریوں کو اپنی زندگی میں ہلکا کرنا چاہتی تھیں۔

بڑے لڑکے نے جب اچھے نمبروں میں میٹرک پاس کیا تو بہت سے رشتہ داروں اور دوستوں نے مشورہ دیا کہ اس کو اعلیٰ تعلیم کے لئے کالج میں داخلہ لے کر دیا جائے۔ کوئی اچھی سی لائن اختیار کی جائے تا چھوٹے بہن بھائیوں کے لئے سہارا بن جائے لیکن بیٹے کا ارادہ زندگی وقف کرنے کا تھا۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں اس کے ارادہ کے ساتھ دعا اور مشورہ کے لئے لکھا تو حضور نے فرمایا کہ اگر وقف ہے تو جامعہ میں جائے ہمیں ذہین بچوں کی بھی ضرورت ہے۔ اس پر وہ بہت خوش ہوئیں۔ جامعہ کی تعلیم سے فارغ ہو کر وہ جامعہ احمدیہ ربوہ میں استاد مقرر ہوئے پھر لندن چلے گئے لیکن کبھی اس خواہش کا اظہار نہیں کیا کہ وہ میری مالی مدد کرے یا کچھ دے بلکہ ہمیشہ اس کے لئے کچھ نہ کچھ بنوا کر بھجواتی رہیں اور کہتیں کہ میرے لئے یہی کافی ہے کہ خدمت دین کے لئے قبول کیا گیا ہے۔ عزیزم نصیر احمد قمر کے وقف زندگی میں ان کا بہت بڑا حصہ ہے کیونکہ جن تنگی کے حالات میں انہوں نے گزارہ کیا اگر وہ ہر وقت اس کا رونا روتی اور گلہ شکوہ کرتی رہتیں تو بچہ شاید کبھی بھی وقف زندگی کی طرف توجہ نہ کرتا۔

ان کی زندگی میں دو بیٹوں کی شادی ہوئی۔ ایک بہو کے ساتھ چھ سات ماہ تک رہیں۔ ایک میری بھتیجی تھی اور ایک اُن کی۔ ان کے ایک بھائی مکرم احمد حسین صاحب کو درویش قادیان ہونے کی عزت حاصل ہے ان کی بیٹی ہیں۔ دونوں کو دونوں خاندانوں سے خوب تعارف کروایا یعنی میری بھتیجی کو اپنے خاندان سے اور اپنی بھتیجی کو میرے خاندان سے۔ دونوں سے بہت پیار کیا۔ اب وہ ان کے پیار کو یاد کرتی ہیں

ان کی ایک خوبی یہ بھی تھی کہ اگر کوئی جماعتی یا انتظامی فیصلہ ہو جو بظاہر ان کے مفاد میں نہیں ہے تو اس کے خلاف کوئی بات نہ تو کرتی تھیں نہ کسی کی ہاں میں ہاں ملا کر اس کی تائید کرتی تھیں۔ ایسے ہی معاملات میں سے ایک واقعہ کا ذکر کرتا ہوں:

1974ء میں خاکسار سرگودھا کا مربی ضلع تھا۔ اچانک جماعت کے خلاف سارے پاکستان میں فسادات کی آگ بھڑک اٹھی۔ احمدیوں کا جانی و مالی نقصان ہوا۔ سوشل بائیکاٹ کیا گیا۔ ان حالات میں خاکسار نے اپنے بچے ربوہ ایک عزیز مکرم بھائی حسن دین صاحب کے پاس دارالنصر غربی میں منتقل کر دئے کچھ دنوں کے بعد ایک مکان کرایہ پر لیا گیا وہ بھی خالی کرنا پڑا۔ پھر ایک اور کرایہ پر لیا۔ اسی دوران میری تقرری بطور مربی بیرون ملک غانا میں کر دی گئی اور مجھے باہر بھجوا دیا گیا۔ جبکہ مستقل رہائش کا انتظام نہیں تھا لیکن انہوں نے میرے سفر میں کوئی عذر نہ کیا۔ بعد میں ان کو پھر مکان بدلنا پڑا۔ اس طرح کرنے سے سامان کو بار بار اٹھائے پھرنے سے جہاں اخراجات زیادہ اٹھتے ہیں وہاں توڑ پھوڑ بھی ہوتی ہے۔ اس طرح برتن اور کتابیں بھی ضائع ہوئیں لیکن انہوں نے کبھی شکوہ نہیں کیا اور نہ ہی مجھے پریشانی کا خط لکھا بلکہ ہمیشہ تسلی کا خط لکھتی رہیں۔ آخر کافی عرصہ کے بعد صدر انجمن احمدیہ کا کوارٹر ملنے میں کامیابی ہوئی۔

جب میرے بڑے بیٹے نصیر احمد قمر صاحب کا رشتہ طے ہو گیا اور نکاح بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی اجازت سے ہو گیا جو حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) نے پڑھا۔ اس وقت میری تقرری افریقہ کے لئے ہوگئی تھی۔ کئی عزیزوں دوستوں نے کہا کہ حضور انور سے اجازت لے لی جائے تا کہ اپنی موجودگی میں شادی کروا کر جائیں۔ ان کی بھتیجی قادیان سے لانی تھی۔ وہ بھی ایک درویش کی پہلی بیٹی تھی۔ اگر حضور انور سے درخواست کی جاتی تو شاید روانگی میں دو چار ماہ کی تاخیر ہو جاتی۔ جب میری رائے پوچھی گئی تو میں نے روانگی میں تاخیر کرنے کو پسند نہ کیا۔ چنانچہ میری بیوی اور بچے خوشی سے حسب پروگرام میری روانگی میں روک نہ بنے اور نہ ہی اس خوشی کو بدمزگی میں بدلا۔ میری عدم موجودگی میں افراد خاندان حضرت مسیح موعود اور بزرگوں نے اس شادی میں شریک ہو کر ان کی حوصلہ افزائی کی جس کی ان کو بہت خوشی ہوئی اور میرے لئے بھی سکون قلب کا موجب بنے۔ میرے برادر نسبتی اور سمدھی مکرم بھائی خواجہ احمد حسین صاحب درویش قادیان نے بھی شادی کے سلسلہ میں خوب تعاون کیا اپنا اور اپنی فیملی کا ویزا حاصل کر کے بیٹی کو قادیان سے ربوہ لے آئے اور یہ اصرار نہ کیا کہ لڑکا آئے اور آ کر اپنی بیوی کو لے جائے۔ ربوہ آ کر اپنے بھائی محمد افضل صاحب بٹ کے گھر سے بڑی سادگی اور بزرگوں کی دعاؤں کے ساتھ اپنی بیٹی عزیزہ سلیمہ شگفتہ کو رخصت کر دیا اور کسی قسم کا کوئی مطالبہ نہیں کیا۔ انہوں نے بھی چار پانچ ماہ کی تاخیر کی حضور انور سے درخواست نہ کی کیونکہ میری روانگی کے پانچ ماہ بعد شادی انجام پا گئی تھی۔ وہ بھی سلسلہ کی ضرورت کو مقدم رکھنے اور قواعد کی پابندی کرنے کے اصول کے قائل ہیں۔

میری مرحومہ بیوی نے تین بیٹیوں کی شادیاں اپنی زندگی میں کیں۔ میری آخری بیٹی امتہ الحئی قمر صاحبہ بی اے کی شادی ان کی وفات کے تقریباً تین سال بعد عزیزم لقمان محمد صاحب (واقف زندگی) ابن مکرم خان محمد صاحب (امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان) سے طے پائی۔ اس کے معاملہ میں بہت فکر مند تھا۔ الحمد للہ رشتہ طے ہو گیا۔ پہلی بچیوں کی تیاری کا مجھے کوئی علم نہیں۔ کیا دیا، کیا تیاری کی۔ میرا خیال تھا کہ ہماری طرف سے بچیوں کو کانٹے اور انگوٹھی کا تحفہ دیا گیا ہے۔ میں نے عزیزہ امتہ الحئی کو کہا کہ میں آپ کو وہی زیور تحفہ دوں گا جو آپ کی بہنوں کو آپ کی امّی نے دیا تھا یعنی کانٹے اور انگوٹھی۔ اس پر امتہ الحئی نے کہا کہ ابو جان آپ نے میری کسی بہن کو کوئی زیور نہیں دیا اور میں بھی نہیں لوں گی۔ جب میں نے یہ سنا تو میری عجیب کیفیت تھی۔ میں نے مرحومہ کے لئے بہت دعائیں کیں۔ رات جب آنکھ کھلتی میں ان کی مغفرت کے لئے دعا کرتا رہا۔ صبح بہشتی مقبرہ جا کر ان کے اور ان کے والدین کے مزاروں پر بہت دعا کی کہ اتنی برداشت۔ حالانکہ ان باتوں پر یہ خوشی کے مواقع بعض دفعہ لڑائی جھگڑوں، بدمزگی اور غمی کا موجب بن جاتے ہیں لیکن نہ ماں نے اور نہ ہی ان کی بیٹیوں میں سے کسی نے گلہ شکوہ اور اپنی خواہش کا کبھی اشارہ تک بھی نہیں کیا اور نہ یہ دیکھا اور پوچھا کہ دوسری طرف سے کیا آیا ہے۔ اس کا کوئی اظہار نہیں۔ نہ ہی ان سے کوئی مطالبہ کیا۔ بیشک انہوں نے اسی طرح کیا جس طرح کامل توکل سے ان کی والدہ نے ان کے ساتھ کیا تھا۔ ان کو بھی خدا تعالیٰ نے زندگی میں بہت کچھ دیا اور ان کی اولاد پر خدا تعالیٰ کے فضل ہیں اور آئندہ بھی ہوں گے۔ انشاءاللہ

امتہ الحفیظ کو قرآن کریم سے بہت پیار تھا۔ صبح کی نماز کے بعد کبھی ظہر یا عصر کے بعد بھی تفسیر صغیر سے تلاوت قرآن کریم کرتیں اور پھر اونچی آواز سے ترجمہ پڑھا کرتیں۔ کثرت تلاوت کی وجہ سے اتنی مہارت اور اہلیت تھی کہ اگر کوئی طالبعلم یا تلاوت کرنے والا غلط پڑھتا تو بغیر دیکھے اس کی اصلاح کر دیا کرتی تھیں۔ بہت سے بچوں کو قرآن کریم پڑھایا۔

بدوملہی میں بہت سے بچے پڑھا کرتے تھے۔ ہمارے ایک غیر احمدی پڑوسی کی بیوی بالکل اَن پڑھ تھیں۔ ان کا محبت سے بچوں کو پڑھانا اور ان کا قرآن سے پیار دیکھ کر اس کو قرآن کریم پڑھنے کا شوق پیدا ہوا۔ اس کو یسرنا القرآن بڑی محنت اور اس کے شوق کو قائم رکھتے ہوئے پڑھایا۔ وہ ایک لفظ بھی اردو کا نہیں جانتی تھی۔ اس کی حوصلہ افزائی اس طرح کی اور محنت بھی کہ پانچ چھ ماہ کے اندر اس نے بڑی روانی اور خوش الحانی سے قرآن کریم پڑھنا شروع کر دیا اور تھوڑے عرصہ میں قرآن کریم مکمل کر لیا۔

موصیہ ہونے کی وجہ سے انہیں علم تھا کہ ہر موصی سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ کم از کم دو افراد کو ہر سال قرآن کریم مکمل کروائے۔ اس نیت سے گھر میں بچوں کو پڑھنے پڑھانے کا سلسلہ جاری رہتا۔ چنانچہ وفات سے پہلے ایک خاتون کو جو شادی شدہ اور کئی بچوں کی ماں ہے اس کو قرآن کریم سیکھنے کے لئے تیار کیا۔ دوسرے محلّہ میں جا کر اس کو با قاعدہ پڑھایا کرتی تھیں۔ طبیعت خراب ہو، موسم ناموافق ہو، انہوں نے وقت نکال کر جانا ہے۔ زندگی میں آخری سفر، جس میں آپ کی وفات ہوئی، پر جانے سے پہلے اس عورت کو تحریک کی کہ میں نے ایک شادی پر جانا ہے۔ میری خواہش ہے کہ تجھے قرآن کریم ختم کروا کر جاؤں اس لئے محنت کر اور زیادہ سے زیادہ سنایا کر۔ چنانچہ جانے سے پہلے اس کو قرآن کریم ختم کروایا اور رجاہن ضلع حافظ آباد میں ایک شادی میں شریک ہونے گئی تھیں کہ وہاں ہی داعیٔ اجل کو لبیک کہا آپ کی وفات 15 مارچ 1991ء کو ہوئی۔

اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ ان کی اس محبت قرآن کو قبول فرمائے اور قرآن کریم ان کے حق میں گواہی دے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنی صفت عفو اور مغفرت اور ستاری کی چادر میں ان کو لپیٹ لے۔

خون کی بیماریاں، علامات اور علاج

خون کی رگوں کی بیماریوں میں ہائی بلڈ پریشر ایک اہم بیماری ہے

حکیم مبشر احمد صاحب ریحان

امراض خون سے مراد فقر الدم یعنی خون کی کمی ہے۔ اس میں دو طرح کے فقر الدم شامل ہیں۔

ابتدائی خون کی کمی

اس سے وہ خون کی کمی مراد ہے جس کا بظاہر کوئی سبب معلوم نہ ہو۔ امتحان خون کرنے سے کریات حمرہ Red Cells کی تعداد بہت کم معلوم ہوتی ہے۔ اور ہیموگلوبن بھی بہت کم ہو جاتے ہیں۔ یہ مرض ہڈیوں کے گودے کا فعل بند ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ خون کے سفید سیل کی تعداد بہت بڑھ جاتی ہے۔

ثانوی خون کی کمی

اس سے وہ خون کی کمی مراد ہے جس کا سبب معلوم ہوتا ہے۔ جیسے ملیریا، تپ دق، بخار، فاقہ، جریان خون، پیٹ کے کیڑے، آتشک، ادویہ کا زہر وغیرہ۔ ابتدائی خون کی بیماری Green Sickness (سبز بیماری) ایک عام بیماری ہے جسے کلوروسس بھی کہتے ہیں۔ یہ کیفیت ہمیشہ مزمن صورت میں سامنے آتی ہے۔ جس میں ہیموگلوبن بغیر کسی ظاہری سبب کے مقدار میں بہت گھٹ جاتے ہیں۔ عموماً یہ بیماری عورتوں میں سن بلوغت کے وقت پیدا ہوتی ہے۔

علامات

چہرے اور بدن پر پیلا پن ہی نہیں بلکہ رنگت سبزی مائل ہو جاتی ہے اور اسی رنگت ہی کی وجہ سے اس مرض کا نام سبز بیماری رکھا گیا ہے۔ آنکھ میں پیلا پن بخوبی نمایاں ہوتا ہے۔ مسوڑھوں اور ہونٹوں میں بھی پیلا پن دیکھا جا سکتا ہے۔ لیکن بدن لاغر نہیں ہوتا بلکہ چربی جسم پر قدرے زیادہ ہوتی ہے۔ دھڑکن اور ذرہ سی محنت سے تنفس کی شکایت عام ہوتی ہے۔ بدہضمی قے اور کبھی سخت قسم کا قبض ہوتا ہے۔ دردسر، طبیعت کی پژمردگی۔ کبھی خواہ مخواہ چہرہ پر سرخی آ جانا۔ غیر معمولی چیزیں جیسے سلیٹی وغیرہ کھانے کو جی چاہتا ہے۔ اکثر ایام بند ہوتے ہیں آئیں بھی تو تکلیف کے ساتھ اور مقدار میں بہت کم۔

مہلک انیمیا

اس مرض میں نامعلوم اسباب سے خون کے ذرات تحلیل ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ مرض بعض مردوں کو جوانی میں ہوتا ہے اور بعض بچوں کو پیدائشی ورثہ میں ملتا ہے۔

علامات

سستی، بے ترتیب بخار، زبان کا آ جانا۔ یہ اکثر مرض کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ یا اس کے دوبارہ سہ بارہ حملہ کرنے کی ابتدائی علامت ہوتی ہے۔ چلنے میں لڑکھڑاہٹ ہو سکتی ہے۔ پیشاب میں صفراوی رنگ کی زیادتی اور یورک ایسڈ بکثرت خارج ہو کر پیشاب کا رنگ سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ دبلا پن ہوئے بغیر کمزوری دھڑکن، دوران سر تنگی تنفس اور ہضم کی خرابی۔ اس مرض کے ہوتے ہیں بدن کی رنگت مٹیالی اور زردی مائل جس میں لیموں کے چھلکے سی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ جلد پر کہیں کہیں بھورے رنگ کے داغ پڑ جاتے ہیں۔ تلی اور جگر دونوں بڑھ جاتے ہیں۔ اور کبھی کبھی طبعی تعداد کا 1/5 حصہ رہ جاتی ہے۔ لیکن ہیموگلوبن گو کم ہو جاتے ہیں مگر اس مناسبت سے کم نہیں ہوتی۔ یہ اس مرض کی ایک اہم علامت ہے۔ خون کے سفید ذرات نہیں بڑھتے بلکہ کسی حد تک کم ہو جاتے ہیں۔ جس سے یہ مرض اور مہلک ہو جاتا ہے اور مریض کا بچنا مشکل ہو جاتا ہے۔

اپلاسٹک انیمیا میں ہڈیوں کا گودہ خون بنانا بند کر دیتا ہے۔ اس میں ریڈیم اور ایکس رے کروانے سے عارضی فائدہ ہو جاتا ہے۔ انتقال خون بھی چند دنوں کے لئے عارضی فائدہ دیتا ہے۔ مگر انجام کار مرض مہلک ہے۔

Splenic Anaemia اور تھیلا سیمیا وغیرہ ابتدائی بیماریاں جن میں علامات کم و بیش یکساں ہوتی ہیں۔ ان سب کا علاج خون کی منتقلی ہے۔ مگر اسے عارضی فائدہ ہوتا ہے۔ ایکسرے اور ریڈیم بھی عارضی فائدہ دیتے ہیں۔ ان میں سے بعض امراض مزمن شکل میں نمودار ہوتے ہیں اور مریض آٹھ دس سال زندہ رہ سکتا ہے۔

ہیموفیلیا یعنی جریان خون

اس مرض میں خون کو جما دینے والا مادہ برائے نام رہ جاتا ہے۔ اس کی تشخیص اس وقت ہوتی ہے جب کبھی چوٹ لگنے سے یا بلڈ پریشر کی وجہ سے جسم کے کسی حصہ سے بے تحاشا خون بہنے لگتا ہے اور باوجود کوشش کے خون بند نہیں ہوتا۔ شدید صورتوں میں کسی ظاہری سبب یا چوٹ وغیرہ کے بغیر بھی منہ یا ناک سے خون جاری ہو جاتا ہے یا پیشاب، پاخانہ یا الٹی کے ذریعہ آنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے مریض اکثر لمبی عمر نہیں پا سکتے۔ کیونکہ یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔ عموماً یہ مرض عورت کی طرف سے ملتا ہے۔

ہائی بلڈ پریشر

خون کی رگوں کی بیماریوں میں ہائی بلڈ پریشر ایک اہم ترین بیماری ہے۔ منشیات کی زیادتی اور زندگی کی بے قاعدگی اس مرض کے خاص اسباب ہیں۔ اور اسی لئے یہ مرض آجکل عام ہے۔

بلڈ پریشر کیا ہوتا ہے؟

بلڈ پریشر وہ قوت ہے جو خون کو شریانوں میں دھکیلنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ گویا اس میں تین چیزوں کا خاص تعلق ہوتا ہے۔ قلب کی قوت انقباض، خون اور رگیں، ہائی بلڈ پریشر میں قلب تیزی سے خون کو دھکیلتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مریض کو چکر آنے لگ جاتے ہے۔ کبھی درد شکم یا دردسر کی شکایت ہوتی ہے۔ نیند کم ہو جاتی ہے اور مریض کی صحت بتدریج گرتی چلی جاتی ہے۔ اکثر مریض دموی قسم کے ہوتے ہیں۔ اگر مریض کا بلڈ پریشر اچانک دو سو سے بڑھ جائے اور اسکی عمومی صحت، حالات اور عمر اجازت دیں۔ تو اس کی رگوں سے خون بذریعہ سرنج نکال دینے سے فوری طور پر فائدہ ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی فوری پریشانی نہ ہو تو دوسرے علاج معالجہ سے کام چلایا جا سکتا ہے۔

نارمل بلڈ پریشر

صحت کی حالت میں چھوٹے بچوں کا بلڈ پریشر عام طور پر 70 کے قریب ہوتا ہے جو بڑھتے بڑھتے بڑھاپے یعنی 60-70 سال کی عمر میں 150 تک پہنچ جاتا ہے عمر کے ساتھ ساتھ بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے لیکن طبعی صورتوں میں 70-80 برس کی عمر میں بھی بلڈ پریشر 160 سے زیادہ نہیں ہوتا 30-40 سال کے جوانوں کا بلڈ پریشر 120 سے 130 کے درمیان ہونا چاہئے۔ عام قاعدہ یہ ہے عمر جمع 90 نارمل بلڈ پریشر ہے۔ تندرست حالت میں بھی کھانا کھانے، چلنے، غصہ کرنے وغیرہ حالات میں دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ فاقہ کرنے، لیٹنے اور پریشانی و شرمندگی میں دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ دس درجے فرق کو عام طور پر چنداں اہمیت نہیں دی جاتی قلب کا انقباضی دباؤ ان امراض میں بڑھ جاتا ہے۔

علامت

سر میں درد، بھاری پن اور چکر محسوس کرنا، طبیعت سست اور گری گری رہتی ہے۔ تنگی تنفس یا سانس پھول جانا، معمولی جسمانی محنت کے بعد بھی پیدا ہو جاتی ہے، نیند نہ آنا، بیچ میں کھل جانا، نکسیر اکثر آنا، گاہے گاہے مسوڑھوں، معدے، آنتوں میں جریان خون ہو کر خون کی قے آنا یا دست آنا، بلڈ پریشر کے اکثر مریض بڑی عمر کے لوگ ہوتے ہیں۔

ان بیماریوں میں خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ خون کی کمی کی وجہ سے خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے اگر کسی وجہ سے قے یا دست ہو جائیں تو خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ مثلاً ہیضہ یا بدہضمی، غشی میں عروق اعصاب کے استرخاء سے بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے۔

خون کا دباؤ صحیح رہنے کے لئے قلب کی قوت انقباض اور رگوں کی لچک کا ٹھیک رہنا ضروری ہے۔ اگر کسی وجہ سے قلب کی انقباض قوت کم ہو جائے تو بلڈ پریشر کم ہو جائے گا۔ طبعی صورتوں میں ڈر خوف اور شرمندگی کی حالت میں خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح افیون اور تمباکو کے استعمال بھی قلب کا انقباضی فعل سست ہو جائے گا۔

علامات

خون کے دباؤ کی کمی کی وجہ سے دوران سر، کمزوری اور متلی محسوس ہوتی ہے۔ اگر دباؤ زیادہ کم ہو جائے تو بے ہوشی بھی ہو سکتی ہے۔ عام طور پر لو بلڈ پریشر کے مریض کا کسی کام کو جی نہیں چاہتا۔ وہ سست رہتا ہے۔ سردی زیادہ محسوس کرتا ہے زیادہ تر، ہاتھ پاؤں میں زیادہ محسوس ہوتی ہے۔

ڈسٹ مائٹ (Dust Mite)

باریک مٹی یا گرد میں پروان چڑھنے والے ننھے ننھے جاندار (Dust Mites) نہ صرف دمہ بلکہ جلدی مرض ایگزیما کا سبب ہیں۔ تحقیق کے مطابق یہ ایسا گاڑھا سیال مادہ خارج کرتے ہیں جو موجود سطح پر چپک جاتا ہے اور اس حد تک خشک ہو جاتا ہے کہ اسے صاف کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں اس سطح پر یورک ایسڈ کے کرسٹل دیکھے جا سکتے ہیں۔ Dust Mite کا خارج شدہ سیال مادہ الرجی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ سوکھا ہوا مادہ انسانی جلد کے خلیوں کے ساتھ الگ ہوتا ہے۔ انسانی جلد پر نہ صرف باریک مٹی یا گرد پڑتی رہتی ہے بلکہ یہ ان Mites کو مطلوبہ غذا بھی فراہم کرتی ہے۔

(ماہنامہ نبض لاہور، اپریل 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **40346** میں صائمہ شافی بنت سعید احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی نمبر 1 ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 01-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیورات مالیتی 8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صائمہ شافی گواہ شدنمبر 1 خاتم النساء بنت محمد جمیل دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شدنمبر 2 سعید احمد خان ولد نیاز احمد خان دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **40347** میں آصفہ اعجاز بنت اعجاز احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ آصفہ اعجاز گواہ شدنمبر 1 محمد لئیق ولد محمد رفیق دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری علم الدین دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **40348** میں عاتکہ اعجاز بنت اعجاز احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عاتکہ اعجاز گواہ شدنمبر 1 محمد لئیق ولد محمد رفیق دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری علم الدین دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **40349** میں غلام حسین ولد محمد صادن قوم جچہ پیشہ سرکاری ملازم عمر 51 سال بیعت 1979ء ساکن باب الابواب ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد مکان برقبہ ساڑھے 6 مرلہ واقع باب الابواب 500000 روپے، 2۔رقبہ 11 کنال واقع 236 ر۔ب ضلع فیصل آباد 150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام حسین گواہ شدنمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 32082 گواہ شدنمبر 2 محمود احمد خان وصیت نمبر 29150

مسل نمبر **40350** میں فوزیہ کنول بنت غلام حسین قوم جچہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فوزیہ کنول گواہ شدنمبر 1 قیصر محمود ولد غلام حسین باب الابواب گواہ شدنمبر 2 محمود احمد خان وصیت نمبر 29150

مسل نمبر **40351** میں طیبہ قمر بنت غلام حسین قوم جچہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طیبہ قمر گواہ شدنمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 32082 گواہ شدنمبر 2 محمود احمد خان وصیت نمبر 29150

مسل نمبر **40352** میں یاسر محمود ولد غلام حسین قوم جچہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 02-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد یاسر محمود گواہ شدنمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 32082 گواہ شدنمبر 2 محمود احمد خان وصیت نمبر 29150

مسل نمبر **40353** میں بشارت احمد خان ولد محمد اسماعیل خان قوم راجپوت پیشہ ڈش ماسٹر/ بزنس عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔دارالرحمت شرقی رقبہ 10 مرلہ میں نصف حصہ کی مالیت 1000000 روپے،2۔دارالفتوح میں ایک کنال پلاٹ مالیتی 800000 روپے، 3۔راولپنڈی چکری روڈ پر ایک پلاٹ برقبہ 5 مرلہ 50000 روپے، 4۔دارالنصر غربی میں 10 مرلہ پلاٹ مالیتی 500000 روپے، 5۔کاروباری سرمایہ بمعہ متفرق اشیاء تقریباً 350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد خان گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188 گواہ شدنمبر 2 عبدالحفیظ خان ولد عبدالکریم خان دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **40354** میں امۃ الحفیظ لبنیٰ زوجہ عبدالقدوس قوم راجپوت منہاس پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-07-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 202.52 گرام مالیتی 140608 روپے، 2۔حق مہر بذمہ خاوند 15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 4675 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ الحفیظ لبنیٰ گواہ شدنمبر 1 منیر احمد عابد وصیت نمبر 23084 گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد ولد غلام احمد دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **40355** میں امۃ الباسط زوجہ فلک شیر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند 10000 روپے، 2۔طلائی زیور بوزن 5 تولہ مالیتی 45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ الباسط گواہ شدنمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد دارالعلوم شرقی گواہ شدنمبر 2 فلک شیر ولد اکبر علی دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **40356** میں شاہدہ مرید بنت مرید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولہ مالیتی 18000 روپے، 2۔رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلہ عظیم پارک ساہیوال روڈ ربوہ کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شاہدہ مرید گواہ شدنمبر 1 فلک شیر ولد اکبر علی دارالعلوم شرقی گواہ شدنمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23084

مسل نمبر **40357** میں فہمیدہ رضا بیوہ ملک رفیق احمد مرحوم قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی حلقہ بشیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم 60000 روپے، 2۔مکان 10 مرلہ کا 1/8 حصہ مالیتی 10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فہمیدہ رضا گواہ شدنمبر 1 وسیم احمد ولد ملک رفیق احمد مرحوم دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد زاہد ولد نور محمد دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر **40358** میں قمر النساء زوجہ بشیر احمد قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی نمبر 3 ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 25 گرام مالیتی 18050 روپے، 2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم 15000 روپے، 3۔زمین سات مرلہ واقع نصرت آباد ربوہ 300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ قمر النساء گواہ شدنمبر 1 بشیر احمد مغل ولد محمد ابراہیم مغل دارالنصر غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد شریف ننگلی ولد چوہدری محمد ابراہیم دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **40359** میں طاہرہ رضوان زوجہ رضوان احمد کاشف قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-07-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 128 گرام،2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم 150000 روپے، 3۔نقد رقم 7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طاہرہ اعوان گواہ شدنمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869 گواہ شدنمبر 2 میر عبدالباسط ولد میر عبدالرحیم دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر 40360 میں حافظہ سارہ عروج بنت پرویز اقبال قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-07-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی وزنی 20 گرام۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سارہ عروج حافظہ گواہ شدنمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869 گواہ شدنمبر 2 میر عبدالباسط ولد میر عبدالرحیم دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر 40361 میں صادقہ اکرم زوجہ محمد اکرم بٹ قوم مغل پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور وزنی 5 تولہ مالیتی تقریباً 50000 روپے، 2۔حق مہر بذمہ خاوند 30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 5698 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صادقہ اکرم گواہ شدنمبر 1 محمد اکرم بٹ ولد محمد اسلم بٹ احمد نگر گواہ شدنمبر 2 محمد زاہد بٹ ولد محمد اسلم بٹ احمد نگر

مسل نمبر 40362 میں طارق محمود ولد ممتاز احمد طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق محمود گواہ شدنمبر 1 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659 گواہ شدنمبر 2 محمد آصف ولد ممتاز احمد طاہر احمد نگر

مسل نمبر 40363 میں محمد اسلم عدنان ولد احسان الٰہی پیشہ دکانداری بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسلم عدنان گواہ شدنمبر 1 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659 گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد بھٹی ولد محمد بوٹا مرحوم احمد نگر

مسل نمبر 40364 میں محمد عمران جٹ ولد نذیر احمد جٹ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عمران جٹ گواہ شدنمبر 1 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659 گواہ شدنمبر 2 برکت علی ولد نذیر احمد احمد نگر

مسل نمبر 40365 میں نجیب احمد خان ولد حبیب احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نجیب احمد خان گواہ شدنمبر 1 سید عامر شہزاد ولد سمیع اللہ شاہ وصیت نمبر 30659 گواہ شدنمبر 2 حبیب احمد خان ولد امجد خان احمد نگر

مسل نمبر 40366 میں ساجدہ پروین زوجہ چوہدری ناصر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 12 تولہ مالیتی 96600 روپے، 2۔حق مہر بذمہ خاوند 5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ساجدہ پروین گواہ شدنمبر 1 محمد اکرم بٹ ولد محمد اسلم بٹ احمد نگر گواہ شدنمبر 2 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری عبدالغفور احمد نگر

مسل نمبر 40367 میں آصف جاوید ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف جاوید گواہ شدنمبر 1 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659 گواہ شدنمبر 2 منور احمد والد موصی ولد عبدالغفور احمد نگر

مسل نمبر 40368 میں مہر سلیم احمد ولد مہر قطب الدین صاحب قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 2 کنال مالیتی 75000 روپے، 2۔ترکہ والد صاحب زرعی زمین 7 کنال 250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 4000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مہر سلیم احمد گواہ شدنمبر 1 محمد اکرم بٹ ولد محمد اسلم بٹ احمد نگر گواہ شدنمبر 2 مہر رفیق احمد ولد مکرم قطب الدین صاحب احمد نگر

مسل نمبر 40369 میں سیف السلام عابد ولد محمد اسلم شمشاد قوم جٹ پیشہ دکاندار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سیف السلام عابد گواہ شدنمبر 1 محمد اکرم بٹ ولد محمد اسلم بٹ احمد نگر گواہ شدنمبر 2 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659

مسل نمبر 40370 میں طاہر سلطان ولد اعجاز احمد بٹر قوم بٹر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 700 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرت رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر سلطان گواہ شدنمبر 1 محمد انور ولد محمد اسلم صابر نارنگ منڈی گواہ شدنمبر 2 محمد احمد بشیر ولد میاں بشیر احمد دارالاکرام ہوسٹل ربوہ

مسل نمبر 40370 میں محمد صفدر ولد محمد اشرف مرحوم قوم سہرانی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رنداں جوگی والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 07-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد صفدر گواہ شد نمبر 1 فاتح محمود جاوید ولد عبدالغفور دارالنصر غربی اقبال ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور ولد اللہ دتہ خان بستی سہرانی ڈیرہ غازی خان

مسل نمبر 40372 میں طارق پرویز ولد بشیر احمد قوم راجپوت سلہری پیشہ مزدوری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیٹھہ بھٹہ ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد دکان مالیتی 50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 36800 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق پرویز گواہ شدنمبر 1 عرفان احمد ابڑو ولد محمد اصغر ابڑو خانپور گواہ شدنمبر 2 محمد علی نعیم ولد ملک نعیم الدین خانپور

مسل نمبر 40373 میں جمیلہ طارق زوجہ طارق پرویز قوم راجپوت (جٹ دیو) پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیٹھہ بھٹہ ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 3 تولہ مالیتی 27000 روپے، 2۔حق مہر بذمہ خاوند 10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ جمیلہ طارق گواہ شدنمبر 1 منور احمد باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ دارالصدر غربی لطیف ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد علی نعیم ولد ملک نعیم الدین خانپور

مسل نمبر 40374 میں شمائلہ طارق بنت طارق پرویز قوم راجپوت سلہری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیٹھہ بھٹہ ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شمائلہ طارق گواہ شدنمبر 1 عدنان احمد ابڑو ولد محمد اصغر ابڑو خانپور گواہ شدنمبر 2 محمد علی نعیم ولد ملک نعیم الدین خانپور

مسل نمبر 40375 میں راشدہ بدر بنت عطاء اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ ڈوگراں سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی وزنی 3 تولہ 9 ماشہ مالیتی 29000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ راشدہ بدر گواہ شد نمبر 1 صوبیدار دین محمد ولد چوہدری سمندر خان چاہ ڈوگراں گواہ شد نمبر 2 چوہدری سلیم احمد سیالکوٹ چھاؤنی

مسل نمبر 40376 میں قمر منیر چوہان بنت محمد منیر چوہان قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی 2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قمر منیر گواہ شد نمبر 1 محمد منیر چوہان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد گوہر وصیت نمبر 34842

مسل نمبر 40377 میں صداقت احمد قمر ولد غلام محمد حق (مرحوم) قوم جٹ بسین پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر 13/5 برقبہ 10 مرلہ کا 1/3 حصہ مالیتی اندازاً 600000 روپے، 2۔ موٹر سائیکل مالیتی 45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صداقت احمد قمر گواہ شد نمبر 1 سیف الرحمٰن ولد بشارت احمد ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 2 شرافت احمد ولد غلام محمد حق مرحوم دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر 40378 میں ساجد احمد خالد ولد مقبول احمد خالد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد احمد خالد گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد مقبول احمد خالد دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر 40379 میں رانا ندیم احمد ولد رانا وسیم احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل مرحوم دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد ولد رانا وسیم احمد دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر 40380 میں عبدالستار ولد سلطان محمود قوم مغل پیشہ مربی سلسلہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4110 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالستار گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید ناصر دارالیمن شرقی ربوہ وصیت نمبر 27968

مسل نمبر 40381 میں فاخرہ سعید زوجہ عبدالستار مربی سلسلہ قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 33 گرام 350 ملی گرام مالیتی 23350 روپے، 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم 20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فاخرہ سعید گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل مرحوم دارالیمن شرقی گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد سلطان محمود دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 40382 میں ہدایت بی بی بیوہ رانا محمد صدیق مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 1/2 تولہ 5000 روپے، 2۔ پلاٹ نمبر 30/11 دارالیمن شرقی برقبہ اڑھائی مرلہ 60000 روپے، 3۔ حق مہر وصول شدہ 300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ہدایت بی بی گواہ شد نمبر 1 رئیس احمد ولد محمد رفیق دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد رانا محمد صدیق مرحوم دارالیمن شرقی

مسل نمبر 40383 میں شاہدہ طیبہ بنت اعجاز الٰہی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزن 5.500 گرام مالیتی 3850 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ طیبہ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل مرحوم دارالیمن شرقی گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد سلطان محمود دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 40384 میں امۃ الشافی زوجہ عبدالسمیع ساجد قوم بھنگو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 02-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 118 گرام مالیتی 84000 روپے، 2۔ حق مہر وصول شدہ 15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الشافی گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل مرحوم دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد سلطان محمود دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 40385 میں خالدہ نثار زوجہ نثار احمد گلزار قوم راجپوت پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات اندازاً مالیتی 24500 روپے، 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خالدہ نثار گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر وصیت نمبر 27968

مسل نمبر 40386 میں مبشر طاہر ولد گلزار احمد قوم ڈار پیشہ دکانداری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سائیکل مالیتی 3500 روپے، 2۔ کلائی گھڑی مالیتی 1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر طاہر گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد ولد گلزار احمد دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر 40387 میں فہیم احمد ولد گلزار احمد قوم ڈار پیشہ دکانداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبشر طاہر ولد گلزار احمد دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر 40388 میں قریشی فہیم احمد ظفر ولد قریشی ظہیر احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قریشی فہیم احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد قریشی ولد قریشی بشیر احمد صاحب دارالفتوح غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683

مسل نمبر 40389 میں محمد شریف وڑائچ ولد محمد ابراہیم مرحوم قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 117 گ۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ سوا تین ایکڑ چک 117 گ۔ب شرقی مالیتی 700000 روپے، 2۔ رہائشی مکان برقبہ 15 مرلہ مالیتی 200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شریف وڑائچ گواہ شد نمبر 1 اختر حسین ولد محمد شریف وڑائچ دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 غلام نبی ولد چوہدری غلام حیدر دارالرحمت شرقی ربوہ

مسل نمبر 40390 میں ملک عامر حیات ولد ملک خضر حیات قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 1995ء ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی 25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عامر حیات گواہ شد نمبر 1 کاشف بن راشد وصیت نمبر 28964 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد رفیق وصیت نمبر 18581

مسل نمبر 40391 میں انجم حفیظ قیصرانی ولد عبدالحفیظ شیر قیصرانی قوم قیصرانی پیشہ انجینئر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انجم حفیظ قیصرانی گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ احسان لقمان ولد عبدالغفور احسان لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر **40392** میں انعام اللہ احسان نعمان ولد عبدالغفور احسان قوم چانڈیہ بلوچ پیشہ کمپیوٹر سائنس عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انعام اللہ احسان نعمان ولد عبدالغفور احسان گواہ شد نمبر 1 انجم حفیظ قیصرانی ولد عبدالحفیظ شیر قیصرانی گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر **40393** میں نادیہ عزیز بنت عزیز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نادیہ عزیز گواہ شد نمبر 1 نصرت عزیز والدہ موصیہ بنت رانا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 سیدہ ثمراۃ الٰہی وصیت نمبر 32433 گواہ شد نمبر 3 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر **40394** میں قریشی محمد عطاء السبحان ولد قریشی محمد عارف قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 07-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد موٹر سائیکل مالیتی 58500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قریشی محمد عطاء السبحان گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اویس بیگ ولد مرزا نعیم احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 قریشی محمد عارف (والد موصی) ولد قریشی محمد صادق لاہور

مسل نمبر **40395** میں فرحت رحمت بنت میاں رحمت علی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی ساڑھے 3 تولہ مالیتی 30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرحت رحمت گواہ شد نمبر 1 مرزا نعیم احمد ولد مرزا محمد امین لاہور گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ولد میاں رحمت علی لاہور

مسل نمبر **40396** میں رشید احمد لون ولد محمد امیر لون قوم لون کشمیری پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع ریلوے روڈ چونڈہ 300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 11600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد لون گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد بٹ ولد فیروز خان بٹ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ ولد چوہدری شفقت رسول دارالرحمت شرقی الف ربوہ

مسل نمبر **40397** میں مظفر احمد بٹ ولد فیروز خان بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تجارت ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ٹریکٹر مالیتی 400000 روپے، 2۔ موٹر سائیکل مالیتی 60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد لون ولد محمد امیر لون چونڈہ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد مربی سلسلہ ولد چوہدری شفقت رسول دارالرحمت شرقی الف ربوہ

مسل نمبر **40398** میں شمس الزمان بٹ ولد منور احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمس الزمان بٹ گواہ شد نمبر 1 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف چونڈہ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اسلم ولد مرزا محمد حیات چونڈہ

مسل نمبر **40399** میں مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف قوم مغل پیشہ فوٹوگرافی عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000 روپے ماہوار بصورت فوٹوگرافی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد لون ولد محمد امیر لون گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد بٹ ولد فیروز خان بٹ چونڈہ

مسل نمبر **40400** میں ظہور احمد ولد ریاض احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 احمد عرفان صادق وصیت نمبر 25690 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد خوشی محمد منڈی بہاؤالدین

مسل نمبر **34188** میں کوکب کلیم ریحان زوجہ سید عبداللطیف الرحمان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-4-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم تحفہ از بہن بھائی -/40000 روپے 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کوکب کلیم ریحان گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خالد ولد مبارک احمد کوارٹر نمبر 30 صدر انجمن احمدیہ گواہ شد نمبر 2 امتیاز علی قریشی ولد افتخار علی قریشی کوارٹر نمبر 98 حلقہ بیت المبارک

مسل نمبر 34281 میں رسولہ بیگم زوجہ حنیف احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-5-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی 25000 روپے 2۔ بھینس ایک عدد مالیتی 30000 روپے 3۔ حق مہر 2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رسولہ بیگم گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **34449** میں نصیر بیگم زوجہ چوہدری بشیر احمد قوم جٹ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بڈیار ضلع سیالکوٹ حال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 5 تولہ 2۔ پونے دو ایکڑ زرعی زمین مالیتی 300000 روپے اس میں میرا حصہ 1/8 ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصیر بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالباری قیوم شاہد وصیت نمبر 16641 گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق مغل وصیت نمبر 16640

مسل نمبر **35120** میں ناصرہ پروین زوجہ نصیرالدین چوہدری قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انتورپن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-12-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی تین تولہ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 12000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناصرہ پروین گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 منیر احمد انور بیلجیئم

مسل نمبر **35455** میں بشارت جبیں بیوہ شفیق احمد مرحوم قوم قریشی پیشہ کانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اتحاد پارک شاہدرہ ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-3-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلے واقع شاہدرہ ٹاؤن مالیتی تقریباً 200000 روپے کے 1/8 حصہ کی مالک ہوں۔ 2۔ طلائی بالیاں 1/2 تولہ مالیتی -/3000 روپے۔ 3۔ کاروبار میں لگائی گئی رقم -/12500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250 روپے ماہوار بصورت منافع از کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشارت جبیں گواہ شد نمبر 1 ارشاد عالم آفتاب وصیت نمبر 33167 گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد انجم مربی سلسلہ وصیت نمبر 16669

مسل نمبر **35543** میں عطیۃ السمیع بنت محمد لطیف احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چین مالیتی 3300 روپے اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیۃ السمیع گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف احمد وصیت نمبر 26107 گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد عارف ولد محمد لطیف احمد

مسل نمبر **35544** میں بشریٰ نوشین بنت محمد لطیف احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی چین مالیتی 3300 روپے اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ بشریٰ نوشین گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف احمد وصیت نمبر 26107 گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد عارف ولد محمد لطیف احمد کوارٹر نمبر 13 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **36373** میں چوہدری محمد اشرف سدھو ولد چوہدری برکت علی قوم سدھو جٹ پیشہ پنشنر/ملازمت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/4 دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ ۔۔۔۔میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان نمبر 4/4 دارالصدر برقبہ ایک کنال جو میری اہلیہ وصیت نمبر 23248 کے نام ہے کی تعمیر کا مکمل خرچ خاکسار کا ہوا ہے جس کا تخمینہ اندازاً 300000 روپے سے زائد ہے اس کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ 2382+1800 روپے ماہوار بصورت پنشن + عارضی ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ محمد اشرف سدھو گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 تصور احمد ولد منور احمد دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **36551** میں کیپٹن (ریٹائرڈ) محمد نواز وڑائچ ولد محمد عبداللہ وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ تجارت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-9-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین -/400000 روپے 2۔مکان واقع علامہ اقبال ٹاؤن گوجرانوالہ -/2000000 روپے 3۔گاڑی مالیتی -/84000 روپے 4۔موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے 5۔بھینس ایک عدد مالیتی -/15000 روپے 6۔بکریاں چار عدد مالیتی -/2500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4900+2000 روپے ماہوار بصورت دکان + پنشن مل رہے ہیں۔اور -/6000 روپے کرایہ مکان آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ کیپٹن محمد نواز وڑائچ گواہ شد نمبر 1 میاں شعیب احمد ولد میاں برکت علی مرحوم گوجرانوالہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 میاں مبشر احمد وصیت نمبر 17220

مسل نمبر **35606** میں انعام اللہ مرزا ولد کرامت اللہ مرزا قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-5-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انعام اللہ مرزا گواہ شد نمبر 1 عبدالودود ولد عبدالقدیر شاہین لاہور گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ولد عبدالمجید جاوید لاہور

مسل نمبر **36655** میں اشرف بی بی بیوہ محمد شریف مرحوم قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دس کنال اراضی واقع چک نمبر 105 گ۔ب مالیتی 150000 روپے 2۔زیور طلائی بالیاں 3 ماشہ مالیتی 1921 روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔اور مبلغ 4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ اشرف بی بی گواہ شد نمبر 1 نذر حسین ولد محمد شریف نصیر آباد غالب گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس وصیت نمبر 23695

مسل نمبر **37167** میں صاحب بی بی زوجہ ملک منیر احمد ریحان قوم چوغطہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ ایک کنال ترکہ والد محترم جس ممیں چار بھائی دو بہنیں حصہ دار ہیں حصہ 2 مرلہ مالیتی 40000 روپے 2۔زرعی زمین واقع کوٹ امیر شاہ تحصیل چنیوٹ میں حصہ 2 کنال 8 مرلہ مالیتی 59000 روپے 3۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی 16000 روپے 4۔حق مہر بذمہ خاوند 5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صاحب بی بی گواہ شد نمبر 1 ملک محمد عبداللہ ریحان وصیت نمبر 29486 گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان خاوند موصیہ

مسل نمبر **37587** میں امینہ بیگم بنت عبدالحئی قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-11-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور وزن 2 تولہ 9 ماشہ 2۔حصہ از جائیداد والد مکان ایک عدد 300000 دکان ایک عدد 600000 جس کے پانچ بھائی دو بہنیں حصہ دار ہیں اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امینہ بیگم گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد چوہدری عبدالحئی تاندلیانوالہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری عبدالحئی

ایم ٹی اے انٹرنیشنل

کے پروگرام

ہفتہ 15 رجنوری 2005ء

12-30 a.m	لقاءمع العرب
1-40 a.m	یسرناالقرآن
2-15 a.m	خطبہ جمعہ نشر مکرر
3-25 a.m	اردو ملاقات
4-25 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
5-00 a.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-10 a.m	خطبہ جمعہ نشر مکرر
7-10 a.m	کوئز۔انوار العلوم
8-40 a.m	مشاعرہ
9-15 a.m	سوال وجواب
10-15 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
11-00 a.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-10 p.m	لقاءمع العرب
1-10 p.m	فرانسیسی پروگرامز
2-05 p.m	سوال وجواب
3-05 p.m	انڈونیشین پروگرامز
3-55 p.m	خطبہ جمعہ
5-00 p.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
5-50 p.m	بنگلہ پروگرامز
6-50 p.m	انتخاب سخن براہ راست
8-30 p.m	بستان وقف نو
9-40 p.m	مشاعرہ
10-40 p.m	کہکشاں پروگرام
11-10 p.m	رفقاء احمد
11-40 p.m	لقاءمع العرب

اتوار 16 رجنوری 2005ء

12-50 a.m	لقاءمع العرب
1-50 a.m	بستان وقف نو۔اطفال
2-55 a.m	مشاعرہ
3-00 a.m	سوال وجواب
5-00 a.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-00 a.m	گلشن وقف نو۔ناصرات
7-20 a.m	سوال وجواب
8-50 a.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
9-15 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
9-55 a.m	گلشن وقف نو۔ناصرات
11-00 a.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-00 p.m	لقاءمع العرب
1-00 p.m	سپینش پروگرامز
2-00 p.m	سوال وجواب
3-25 p.m	انڈونیشین پروگرامز
4-25 p.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
5-00 p.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
5-40 p.m	انتخاب سخن
7-05 p.m	بنگلہ پروگرامز
8-10 p.m	خطبہ جمعہ
9-20 p.m	گلشن وقف نو۔ناصرات
10-20 p.m	سیرت حضرت مسیح موعود
11-00 p.m	سوال وجواب

پیر 17 رجنوری 2005ء

12-30 a.m	لقاءمع العرب
1-35 a.m	گلشن وقف نو۔ناصرات
2-35 a.m	چلڈرنز کارنر
2-55 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
3-30 a.m	سوال وجواب
5-00 a.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
5-45 a.m	بستان وقف نو۔اطفال
6-50 a.m	چلڈرنز کارنر
7-20 a.m	سوال وجواب
8-25 a.m	علمی خطابات
9-15 a.m	کوئز۔روحانی خزائن
9-50 a.m	خطبہ جمعہ 9 جنوری 2004ء
11-00 a.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
11-50 a.m	لقاءمع العرب
12-55 p.m	چائنیز پروگرام
1-25 p.m	سیرت حضرت مسیح موعود
2-00 p.m	فرانسیسی پروگرامز
3-00 p.m	انڈونیشین پروگرامز
4-05 p.m	بستان وقف نو
5-00 p.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-00 p.m	طب وصحت ڈاکٹر سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب
6-30 p.m	بنگلہ پروگرامز
7-00 p.m	فرانسیسی پروگرامز
8-10 p.m	کوئز۔روحانی خزائن
9-10 p.m	خطبہ جمعہ
10-10 p.m	سوال وجواب
10-50 p.m	سفر بذریعہ احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل
11-00 p.m	لقاءمع العرب

بادی بواسیر کیلئے
تریاق بواسیر
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434 Fax:213966

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 04524-215045

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2005ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 31 مارچ 2005ء ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچے کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

1۔ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

4۔ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت

1۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ داخلہ کے وقت اس کی عمر گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

1۔ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو 9۔ اپریل بروز ہفتہ صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

2۔ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 10۔ اپریل بروز اتوار صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔ انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 8۔ اپریل بروز جمعۃ المبارک دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے۔ نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 12۔ اپریل 2005ء بروز منگل صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائیگی۔ تدریس کا آغاز مورخہ 16۔ اپریل بروز ہفتہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

ایڈریس: نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان

پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 212473-4524

افسوسناک سانحہ

مکرم سمیع اللہ وڑائچ صاحب 6۔ اولڈ سول لائن سرگودھا لکھتے ہیں۔ میری بڑی بیٹی مکرمہ مریم سمیع صاحبہ قضائے الٰہی سے 23 دسمبر 2004ء کی صبح کالج جاتے ہوئے رکشہ اور ریل گاڑی کی ٹکر سے جاں بحق ہوگئیں۔ کالج جانے کے لئے رکشہ کا یہ راستہ نہ تھا۔ غالباً کالج کے امتحان کی جلدی کی وجہ سے رکشہ نے پھاٹک کے بغیر ایک کچی سڑک سے ریلوے لائن عبور کرنا چاہی لیکن درمیان میں اس کا انجن رک گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ مریم نے گاڑی دیکھ کر رکشہ سے چھلانگ لگا دی لیکن پھر دوسری لڑکی کو بازو سے پکڑ کر نکالنے کی کوشش کی۔ اس اثناء میں تیز رفتار گاڑی آکر ٹکرا گئی۔ رکشہ میں سوار تینوں طالبات اور ڈرائیور بھی جاں بحق ہو گئے۔ نماز جنازہ بعد نماز ظہر بیت الاحمدیہ نیو سول لائن میں حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا نے پڑھائی۔ بعد ازاں میت ربوہ لے گئے۔ بیت مبارک میں عصر کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین عام قبرستان میں ہوئی قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب نے دعا بھی کرائی۔ مرحومہ حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا کی نواسی اور حضرت چوہدری حاکم علی صاحب آف چک 9 پنیار رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں۔ موصیہ تھیں اور وقف نو میں شامل تھیں۔ لجنہ کے کاموں میں خوب حصہ لیتی تھیں تربیتی کلاسز اور گیمز وغیرہ کے لئے ربوہ جاتی تھیں۔ کچھ سالوں سے خود اپنی کوٹھی میں بھی وقف نو اور دیگر بچوں کی دینی کلاس لیتی تھیں۔ ماشاء اللہ بڑی ہونہار اور پیاری بچی تھی۔ عمر ساڑھے سترہ سال اور سیکنڈ ایئر کی طالبہ تھی۔ ہمیں بہت غمگین چھوڑ گئی ہیں۔ احباب اور بہنوں سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب امیر ضلع اٹک لکھتے ہیں۔ مکرم نصرت اللہ ناصر صاحب صدر جماعت احمدیہ حسن ابدال ضلع اٹک کا 25 جون 2004ء کو پشاور اسلام آباد (زیر تعمیر) موٹروے پر شدید حادثہ ہوا تھا بائیں ٹانگ دو جگہ سے ٹوٹ گئی تھی پھر آپریشن ہوا اور آہستہ آہستہ Recovery ہو رہی ہے چھ ماہ میں تقریباً 15 فیصد ٹانگ ٹھیک ہوئی ہے۔ احباب کرام سے مزید دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرے کہ معجزانہ طور پر ٹانگ پوری طرح ٹھیک ہو جائے اور وہ چلنے پھرنے اور کام کرنے کے جلد قابل ہو جائیں۔ آمین

ولادت

مکرم شیخ محمد احسن صاحب ولد مکرم شیخ محمد وسیم صاحب (قدوس کریانہ سٹور) دارالعلوم شرقی (برکت) تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 20 دسمبر 2004ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام مہوش احسن عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچی مکرم ملک سلامت علی صاحب آف دارالفتوح ربوہ کی نواسی اور مکرم شیخ محمد اسلم صاحب مرحوم آف دنیا پور کی نسل سے ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالح خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

آسامیاں خالی ہیں

یونیورسٹی آف سرگودھا کو پروفیسرز اسسٹنٹ پروفیسرز، لیکچرار، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، ایڈمن افسر، اسسٹنٹ اور لیب سپروائزرز درکار ہیں۔ ایسے افراد جنہوں نے بزنس میں سپیشلائز کیا ہو، درخواست دے سکتے ہیں۔ تفصیلات یکم جنوری 2005ء کے اخبار نوائے وقت میں ملاحظہ فرمائیں۔

چیف پلاننگ اینڈ ریویوزن ایریکشن ڈیپارٹمنٹ لاہور کو ڈرافٹ مین کی ضرورت ہے۔ درخواستیں 25 جنوری 2005ء تک بنام سینئر موسٹ سٹاف آفیسر پلاننگ اینڈ ریویوزن پرانی انارکلی لاہور پہنچ جانی چاہئیں۔ مزید تفصیل یکم جنوری کے اخبار نوائے وقت میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

ربوہ میں پلاٹ خریدنے والے متوجہ ہوں

ربوہ میں قطعات و مکانات کی قیمتوں میں بے انتہا اضافہ ہو رہا ہے۔ گو ملک میں رئیل اسٹیٹس کی قیمتوں میں چڑھاؤ ہے۔ تاہم اس تناظر میں بھی یہاں قطعات کی قیمتیں غیر حقیقی ہوتی جا رہی ہیں۔ چند مفاد پرست افراد مختلف طریقوں سے محض کاروباری اور ذاتی منفعت کی خاطر ناجائز طور پر قیمتوں کو بڑھانے میں ملوث ہیں۔ جو اس بستی کے قیام کی بنیادی غرض کو پامال کر رہے ہیں۔ اس لئے ایسے تمام احباب جو ربوہ میں ذاتی ضرورت کے تحت پلاٹ یا مکان کی خرید و فروخت کے خواہشمند ہیں وہ پورا جائزہ لے کر آئندہ سودے کریں۔ اور راہنمائی کے لئے مرکز میں متعلقہ شعبوں سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ ربوہ میں کنی پلاٹس خرید کرتے ہوئے اس بستی کے وقار اور تقدس کا احترام ہر ایک کے لئے فرض لازم ہے۔ (نظارت امور عامہ ربوہ)

ربوہ میں طلوع و غروب 13۔ جنوری 2005ء	
طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:17
وقت عصر	3:54
غروب آفتاب	5:27
وقت عشاء	6:54

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر: 214209
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

سلیم آٹوز
روڈ رولر پارٹس اینڈ سروس
نزد ویل سرائے کالا بی ٹی روڈ ٹیکسلا
فون: 0596-545662-0300-5247812
پروپرائیٹر: سلیم اینڈ برادرز

ضرورت ہے
راولپنڈی اور سیالکوٹ شہر میں واقع حکیم عبدالحمید اعوان کا مشہور دواخانہ پر طبیب کی ضرورت ہے۔ معقول تنخواہ دی جائے گی۔ دس یوم کے اندر صدر صاحب حلقہ کی تصدیق شدہ درخواست درج ذیل ایڈریس پر بذریعہ ڈاک دیں۔
مطب حمید
حکیم عبدالحمید اعوان کا مشہور دواخانہ
پوسٹ بکس نمبر 190 گوجرانوالہ
0300-9644528-0431-219065
0300-6408280-0431-218534

C.P.L 29